عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
ہفت روزہ

ختم نبوت

انٹرنیشنل
KHATME NUBOWWAT
جلد ۷ ۔ شمارہ

رمضان المبارک خوش آمدید

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات

قرآن کی حقیقت اسلام کی حقانیت

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

مرزا قادیانی کی قلمی بھیک

حضرت ابو حازم تابعی کی باتیں

سونے کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
نیوایرا
جیولرز
تشریف لائیں
زیب النساء اسٹریٹ کراچی
فون : 514672

بقیہ حضرت تابعیؒ کی باتیں

رائے ہے؟ ابو حازمؒ نے فرمایا کہ مجھے اس سوال سے معاف رکھیں تو بہتر ہے۔ سلیمان نے کہا کہ نہیں۔ آپ ضرور کوئی نصیحت کا کلمہ کہیں۔

ابو حازمؒ نے فرمایا۔ اے امیرالمومنین تمہارے آباؤ اجداد نے بزور شمشیر لوگوں پر تسلط کیا۔ اور زبردستی ان کی مرضی کے خلاف ان پر حکومت قائم کی۔ اور بہت سے لوگوں کو قتل کیا۔ اور یہ سب کچھ کرنے کے بعد وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے کاش آپ کو معلوم ہوتا کہ اب وہ مرنے کے بعد کیا کہتے ہیں۔ اور ان کو کیا کہا جاتا ہے۔

حاشیہ نشینوں میں سے ایک شخص نے بادشاہ کے مزاج کے خلاف ابو حازمؒ کی اس صاف گوئی کو سن کر کہا۔ کہ ابو حازمؒ تم نے یہ بہت بری بات کہی ہے۔

ابو حازمؒ نے فرمایا کہ تم غلط کہتے ہو۔ بری بات نہیں کہی۔ بلکہ وہ بات کہی۔ جس کا ہم کو حکم ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے علماء سے اس کا عہد لیا ہے۔ کہ حق بات لوگوں کو بتلائیں گے چھپائیں گے نہیں۔ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ

سلیمان نے پھر سوال کیا کہ اچھا اب ہمارے درست ہونے کا کیا طریقہ ہے۔ فرمایا کہ تکبر چھوڑ دو مروّت اختیار کرو۔ اور حقوق والوں کو ان کے حقوق انصاف کے ساتھ تقسیم کرو۔ سلیمان نے کہا۔ کہ ابو حازم کیا ہو سکتا ہے کہ آپ ہمارے ساتھ رہیں۔ فرمایا۔ خدا کی پناہ۔ سلیمان نے پوچھا کیوں؟ فرمایا کہ اس لئے مجھے خطرہ یہ ہے کہ میں تمہارے مال و دولت اور عزت و جاہ کی طرف کچھ مائل ہو جاؤں جس کے نتیجہ میں مجھے عذاب بھگتنا پڑے۔

پھر سلیمان نے کہا۔ کہ اچھا آپ کی کوئی حاجت ہو۔ تو بتلائیے کہ ہم اس کو پورا کریں فرمایا۔ ہاں ایک حاجت ہے کہ جہنم سے نجات دلا دو اور جنت میں داخل کر دو۔ سلیمان نے کہا کہ یہ تو میرے اختیار میں نہیں۔ فرمایا۔ کہ پھر مجھے آپ سے اور کوئی حاجت مطلوب نہیں۔

آخر میں سلیمان نے کہا کہ اچھا میرے لئے دعا کیجئے تو ابو حازمؒ نے یہ دعا کی یا اللہ اگر سلیمان آپ کا پسندیدہ ہے۔ تو اس کے لئے دنیا و آخرت کی بہتری کو آسان بنا دے۔ اور اگر وہ آپ کا دشمن ہے تو اس کے بال پکڑ کر اپنی مرضی اور دینی کاموں کی طرف لے آ۔

سلیمان نے کہا۔ کہ مجھے کچھ وصیت فرمادیں ارشاد فرمایا کہ مختصر یہ ہے کہ اپنے رب کی عظمت اور جلال اس درجہ میں رکھو کہ وہ تمہیں اس مقام پر نہ دیکھے جس سے منع کیا ہے اور اس مقام سے غیر حاضر نہ پائے۔ جس کی طرف آنے کا حکم اس نے دیا ہے!

سلیمان نے اس مجلس سے فارغ ہونے کے بعد سو گنیاں بطور ہدیہ کے ابو حازمؒ کے پاس بھیجیں۔ ابو حازمؒ نے ایک خط کے ساتھ ان کو واپس کر دیا۔ خط میں لکھا تھا۔ کہ اگر یہ سو دینار میرے کلمات کا معاوضہ ہیں تو میرے نزدیک خون اور خنزیر کا گوشت اس سے بہتر ہے۔ اور اگر اس لئے بھیجا ہے۔ کہ بیت المال میں میرا حق ہے تو مجھ جیسے ہزاروں علماء اور دین کی خدمت کرنے والے ہیں۔ اگر سب کو آپ نے اتنا ہی دیا ہے تو میں بھی لے سکتا ہوں۔ ورنہ مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

(ماخوذ معارف القرآن)

ہفت روزہ ختم نبوت کراچی

انٹرنیشنل

جلد نمبر ۷ | ۱۹ شعبان تا ۴ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ ۶ تا ۱۲ اپریل ۱۹۸۹ء | شمارہ ۴۴

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا

خان محمد صاحب مدظلہ

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

فون : ۷۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE

35 STOCK WELL GREEN

LONDON SW9 9 HZ U.K.

Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۵۰ روپے — ششماہی -/۸۰ روپے

سہ ماہی -/۴۵ روپے — فی پرچہ -/۳ روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

۴۵ ڈالر

چیک/ڈرافٹ بھیجنے کیلئے الائیڈ بنک نیوٹاؤن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۳ کراچی پاکستان

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ — مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان

مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما

حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش

شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — متحدہ عرب امارات

حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ

حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا

حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد — عبدالرؤف

گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب

سیالکوٹ — ایم عبدالرحیم شکرگڑھ

مری — قاری محمد اسداللہ عباسی

بہاولپور — محمد اسماعیل شجاع آبادی

سکھر — دین محمد فریدی

جھنگ — غلام حسین

ٹنڈو آدم — محمد راشد مدنی

پشاور — مولانا نورالحق نور

لاہور — مولانا کریم بخش

مانسہرہ — سید منظور احمد شاہ آسی

فیصل آباد — مولوی فقیر محمد

لیہ — حافظ خلیل احمد کروڑ

ڈیرہ اسماعیل خان — محمد شعیب گنگوہی

کوئٹہ بلوچستان — فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی

شیخوپورہ/ننکانہ — محمد متین خالد

ملتان — عطاء الرحمان

سرگودھا — حافظ محمد اکرم طوفانی

حیدرآباد (سندھ) — نذیر احمد بلوچ

گجرات — چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

قطر	قاری محمد اسماعیل رشیدی	اسپین	راجہ حبیب الرحمٰن	کینیڈا	
امریکہ	چوہدری محمد شریف گوندل	ڈنمارک	محمد ادریس	ٹورنٹو	حافظ سعید احمد
دوبئی	قاری محمد اسماعیل	ناروے	میاں اشرف	ایڈمنٹن	عامر رشید
ابوظہبی	قاری وصیف الرحمٰن	افریقہ	محمد زبیر افریقی	مونٹریال	آفتاب احمد
لائبیریا	ہدایت اللہ شاہ	ماریشس	محمد اخلاص احمد	برما	محمود یوسف
باربڈوس	اسماعیل قاضی	ٹرینیڈاڈ	اسماعیل ناخدا		
سوئٹزرلینڈ	اے کیو انصاری	ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ		
برطانیہ	محمد اقبال	بنگلہ دیش	محی الدین خان		

القرآن

شہرِ رمضان ...... ایام اخر

رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن مجید نازل کیا گیا ہے جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور (اسمیں) ہدایت و فرقان کے دلائل ہیں۔ پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پائے اسے چاہیئے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی کرے۔

الحدیث

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (رمضان المبارک) کے مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ہے گا۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنّت ہے۔ یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے۔ اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

روزہ اور روزہ دار

روزہ بھی ارکانِ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ خداوند عالم فرماتا ہے کہ میرا ایک نیکی کے بدلے میں دس سے لیکر سات سو گناہ تک بخشتا ہوں۔ لیکن روزہ ان نیکیوں میں بڑی خصوصیت رکھتا ہے۔ وہ فرماتا ہے!

ترجمہ: "وہ لوگ جو اپنی مرضی سے صبر کرتے ہیں ان کو لاتعداد اجر ملتا ہے"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صبر کرنا آدھا ایمان کا درجہ رکھتا ہے اور روزہ آدھے صبر کی منزلت رکھتا ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو خدا کے نزدیک مشک و عنبر سے کہیں بہتر ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری وجہ سے کھانا پینا اور مباشرت کو ترک کیا۔ تو میں بھی اس کا بدلہ اس کو دوں گا۔ حدیث میں ہے کہ روزہ دار کا سونا بھی عبادت ہے اور اس کا ہر سانس بمنزلۂ تسبیح کے ہے۔ اس کی تمام دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

("کیمیائے سعادت" از حضرت امام محمد غزالیؒ)

تحفظ ختم نبوت کا سال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے ۱۹۸۹ء تحفظ ختم نبوت کا سال ہے۔

علماء کرام خطباء حضرات اور عامۃ المسلمین قادیانیت کا بھرپور تعاقب کریں۔

آپ تحفظ ختم نبوت کا سال کس طرح منائیں؟

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے یکم جنوری سے دسمبر ۱۹۸۹ء تک پورا سال تحفظ ختم نبوت کا سال منانے کا اعلان کیا ہے یہ اعلان لندن میں منعقد ہونے والی عالمی ختم نبوت کانفرنس اور صدیق آباد (ربوہ) میں منعقدہ عالمی مجلس کی مجلس عمومی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ اس سال دس لاکھ روپے کا لٹریچر مختلف زبانوں میں شائع کر کے نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں تقسیم کیا جائے گا۔ جس کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور تادم تحریر کئی کتابچے اور اشتہارات منظر عام پر آچکے ہیں۔

علاوہ ازیں چھوٹے چھوٹے ہینڈ بل اور اشتہارات کے علاوہ اندرون ملک اور بیرون ملک اہم مقامات پر ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ کانفرنسوں کے علاوہ مبلغین ختم نبوت قصبات اور دیہات کے دورے کریں گے۔ جن کا سلسلہ مرزائی سٹیٹ ربوہ کے اردگرد کے دیہات کے دورہ سے شروع کیا گیا، اس سلسلہ میں ہماری پہلی گزارش تو علماء کرام، خطباء حضرات و صحافی برادری سے ہے اور وہ یہ ہے کہ!

۱۔ آپ ہر جمعہ کو آدھ پون گھنٹہ تقریر کرتے ہیں تو خطبہ سے پہلے صرف دس منٹ اثبات ختم نبوت اور ردّ قادیانیت پر خطاب کریں اور عوام کو یہ بتائیں کہ مرزا قادیانی نے جب مجدد، مہدی، مسیح اور نبوت کا دعویٰ کیا اس وقت برصغیر کے حالات کیسے تھے۔

۲۔ خصوصاً انگریز حکومت کے استحکام کے لیے وہ کیا کچھ فریضہ انجام دیتا رہا اس سلسلہ میں اس کی کتابوں سے حوالہ جات سنائیں۔

۳۔ اس کا کردار کیسا تھا جھوٹ، دغابازی، مکاری، مبالغہ آرائی اس کی دریدہ دہنی، انبیاء کرام خصوصاً سرکار دو عالم، تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں اس بدبخت اور ملعون نے جو گستاخیاں کیں اور گالیاں بکیں انہیں منظر عام پر لائیں۔

۴۔ صحافی حضرات اور اخبارات وجرائد کے ایڈیٹر صاحبان ردّ قادیانیت اور تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں اداریے اور مضامین شائع کر کے اپنا فرض ادا کریں۔

دوسری گزارش ہماری ناموس رسالتؐ اور تحفظ عقیدۂ ختم نبوت سے تعلق رکھنے والے طلباء اور نوجوانوں سے ہے کہ وہ اس ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کیلئے اپنی تمام تر توانائیاں وقف کر دیں۔

اسکولوں اور کالجوں میں اپنے ساتھیوں کے سامنے سرکار دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی اہمیت اجاگر کریں اور یہ بتائیں کہ ختم نبوت کو تسلیم کیے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں رہ سکتا۔ نیز فتنۂ قادیانیت کی حقیقت اور مرزا قادیانی کے گمراہ کن اور ارتدادی نظریات سے آگاہ کریں اور اگر ان کے سکول یا کالج میں کوئی قادیانی ماسٹر ہو اور وہ اسلامیات کا سبق پڑھاتا ہو، یا اپنے ارتدادی مذہب کی تبلیغ کرتا ہو یا قادیانی طلبہ خلاف اسلام سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہوں تو ان کا بائیکاٹ کرائیں۔

تیسری گزارش ہماری ایسے صاحب ثروت اور مخیر حضرات سے ہے جن کے دل میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع روشن ہے کہ وہ مالی طور پر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمت کریں تاکہ عالمی مجلس نے اندرون ملک اور بیرون ملک جو منصوبے اور پروگرام شروع کیے ہوئے ہیں وہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائیں۔

اس وقت سب سے اہم مسئلہ مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت کا ہے۔ ردِّ قادیانیت پر عالمی مجلس کی طرف سے اردو میں جو لٹریچر شائع ہو چکا ہے اسے انگلش اور دوسری زبانوں میں ترجمہ کر کے شائع کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اس وقت کئی کتابچے اردو سے انگریزی میں ترجمہ کر کے شائع کر دیئے ہیں اور بہت سے کتابچے ابھی شائع کرنا باقی ہیں۔

عالمی مجلس نے شعبہ تصنیف و تالیف پر دس لاکھ روپیہ اخراجات کا تخمینہ لگایا ہے ہم اصحاب ثروت اور مخیر حضرات سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ تحفظ ختم نبوت کے سال کے لیے اپنا حق ادا کریں گے اور زکوٰۃ و صدقات، خیرات و عطیات عالمی مجلس کے بیت المال میں جمع کرائیں۔

(رابطہ کیلئے پتہ : حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان فون : ۴۰۹۷۸

(۲) دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون : ۷۱۱۹۷۱

افادات شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا قدس سرہ

اکابر کا علمی انہماک

قسط نمبر ۷

عبدالغفور متعلم دارالعلوم، بری بریڈ فورڈ، انگلینڈ

(ج) تجربہ اور سرسری غور سے اصولاً بھی میری سمجھ میں تو یہی آتا ہے۔ طلباء کے جلسوں اور جلوسوں میں شریک ہونا ایسا نہیں کہ وہ محض وقتی چیز ہو۔ ہفتوں نہیں تو کئی کئی دن تک ان کا تذکرہ ان پر تبصرہ ان کا حسن و قبیح طلباء کی مجالس کا اہم مشغلہ رہتا ہے۔

(د) پھر ان کی اجتماعی زندگی ایک دارالطلبہ میں ان کا مجموعی قیام چوبیس گھنٹہ کا ساتھ اس مناظرانہ گفتگو کو ختم ہی نہیں ہونے دیتا۔ ہر مجلس میں یہی تذکرہ ہر وقت یہی بحث کہاں کا مطالعہ، کہاں کا تکرار، اور کہاں کا سبق۔ یہ روزمرہ کے واقعات ہیں جو انکار کر دینے سے زائل نہیں ہو سکتے۔

(ہ) پھر ان اختلاف کا ثمرہ منازعت اور جھگڑوں پر پہنچتا ہے۔ جس خیال کے مجمع کی کثرت ہوتی ہے وہ اقلیت کو دبانے کی کوشش کرتا ہے۔ اول اپنے زور سے یہ ناکافی ہو تو ناظم و مہتمم مدرسہ کے یہاں جھوٹی سچی شکایات سے اور دوسرا فریق جوابی کوشش میں ان پر جھوٹے افتراء اور سچی شکایات کا طومار باندھتا ہے پھر عموماً غالب فریق کے گواہ بھی کثرت سے ہو جاتے ہیں۔ اور مغلوب کے لیے سچی گواہی دینے والے بھی مشکل سے ملتے ہیں۔ ناظمین مدارس عالم الغیب بھی نہیں ہوتے جس کا ثمرہ اکثر یہ بھی ہو جاتا ہے کہ اصل مجرم بری ہو جاتے ہیں غیر مجرم ماخوذ۔ یہ محض تخیلات نہیں واقعات ہیں جو آئے دن گزرتے ہیں۔ اور ہم لوگ ان کو بھگتے ہیں۔ اختلاف رائے عام طبقہ میں بھی ہوتا ہے ان میں اختلافات اور مزاحمات بھی ہوتے ہیں۔ مگر وہ اکثر وقتی ہیں۔ ان کے اجتماعات عموماً مخصوص وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جلسہ ختم ہوا سب اپنے اپنے گھر چلے گئے مگران لوگوں کا یہی گھر ہے، یہی مجلس خانہ، چوبیس گھنٹہ یک جائی قیام۔ ایسی صورت میں معمولی سا اختلاف بھی شروع ہوتا ہے تو وہ مہینوں نشوونما پاتا ہے۔ یہ تو طلباء کا اپنا ماحول ہوا۔ ایک قدم آگے اور بڑھاؤ۔

(ح) کیا مدرسین کسی مدرسہ کے بھی ایک خیال کے ہیں۔ دو چار ادھر ہیں تو دو چار ادھر۔ اسباق میں معمولی سی مناسبت سے نہیں بلکہ بلا کسی مناسبت کے یہی بحثیں چھڑ جاتی ہیں۔ ان پر تبصرے ہوتے ہیں۔ دل لگی زنیاں ہوتی ہیں۔ اپنے ہم خیال لوگوں کی تعریفیں ہوتی ہیں۔ ان کی تقریروں کی مدح و ثناء ہوتی ہے، دوسرے پر تنقید ہوتی ہے تضحیک

ہوتی ہے ان کی نسبتیں اتاری جاتی ہیں۔

(ط) ایک قدم اور آگے چلو۔ جماعت کے تمام طلباء مدرس کے ہم خیال نہیں ہوتے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جن کی وہ تعریف کر رہا ہے وہ اکثر طلباء کی نگاہ میں تنقید کے قابل ہے۔ اور جن کی مدرس تغلیط کر رہا ہے طلبا اکثر نہیں تو معتد بہ اس کے حامی ہیں۔ اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے وہ مدرس ان طلباء کی نگاہ میں بے وقعت ہوتا ہے۔ کج فہم اور متعصب بنتا ہے۔ اور جب طلبہ کے تخیلات مدرس کی طرف یہ ہوں گے تو علمی انتفاع معلوم اور یہ طے شدہ امر ہے اور عادۃ اللہ ہمیشہ سے یہی جاری ہے کہ اساتذہ کا احترام نہ کرنے والا کبھی بھی علم سے منتفع نہیں ہو سکتا۔

اس کے بعد کا حشر اور بھی خراب ہے اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ کہ اب مدرس کی ذات بحث مناظرہ بن جاتی ہے۔ موافقین کے نزدیک وہ فرشتہ ہے اس کی ہر غلطی ثواب ہے اس کا ہر فعل حجت ہے مخالفین کے نزدیک وہ مدرسے میں رکھنے کے قابل نہیں، وہ پڑھانے کے قابل نہیں نہ اس کا استعداد کام کی ہے، نہ اس کی تقریر سمجھ میں آتی ہے، اس کی ہر خرابی قابل نفرت ہے۔ اس کا ہر فعل قابل ملامت ہے، اس کے مثالب ومصائب تلاش کیے جاتے ہیں اچھے نہیں ملتے تو جھوٹے افتراء کیے جاتے ہیں۔ ان کا منظم طریقے سے پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ کیا یہ واقعات ایسے ہیں جو کسی واقف سے اوجھل ہوں یا مدارس سے تعلق رکھنے والے ان سے انکار کریں۔

(ک) ابھی حال ہی کا ایک واقعہ ایک مدرسہ کا لکھتا ہوں کہ حجرہ کے چند طلباء میں کھانا کھاتے ہوئے یہ بحث چل پڑی کہ اکثریت کا فیصلہ ہر حال میں قابل حجت ہے یا نہیں۔ اول گفتگو ہوئی پھر مناظرہ ہوا پھر مجادلہ ہوا، اسی مجلس میں منتہا یہ ہوا کہ ایک جانب سے لکڑی چلی تو دوسری جانب سے جوتا چلا۔ مدارس میں کون نگران ایسا ہے جو ان کے ساتھ ہمزادوں کی طرح ہر وقت ساتھ رہے۔ کون ہر وقت چوبیس گھنٹہ ان کے پاس بیٹھا رہے کہ ان کی ہر گفتگو کو سنتا رہے۔ اور حدود سے تجاوز نہ کرنے دے۔

(ل) اسی طرح ابھی چند روز ایک مدرسہ کا واقعہ ہے کہ ایک جلسہ میں چند طلباء کی شرکت ہوئی بعد میں جلسہ کی کارگزاری پر رائے زنی ہوئی پھر مباحثہ ہوا دو فریق بنگئے، اول اول دھمکیاں رہیں آخر ایک دن ایک فریق نے دوسرے فریق کے ایک کو حجرہ میں بند کر کے اس قدر مارا کہ قریب الموت کر دیا۔ یہ آئے دن کے واقعات ہیں فرضی افسانے اور احتمالات عقلیہ نہیں ہیں۔

(م) اس کے بعد یہ بھی غور طلب ہے کہ طلباء کو جن اولیاء نے اہل مدارس کے سپرد کیا ہے ان کی غرض تعلیم ہے اور صرف تعلیم۔ ان میں سے اکثر و بیشتر ایسے ہیں جو باوجود یہ کہ خود تحریکات حاضرہ کے حامی اور ساعی ہیں لیکن ان کو اگر کہا جائے کہ صاحب زادہ آج اس میں مشغول ہیں تو وہ اس کی شکایت کرتے ہیں اور اس قسم کے خطوط کثرت سے منتظمین کے پاس موصول ہوتے رہتے ہیں اور زبانی بھی وہ کہتے رہتے ہیں کہ سیاست ہمارے گھر کی چیز ہے۔ چند روز ہمارے ساتھ رہ کر اس سے کافی مناسبت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس وقت ہم صرف استعداد علوم چاہتے ہیں۔

(ن) اس کے بعد اس روپیہ کے مصرف کا سوال ہے کہ جو علم کے نام پر لیا جاتا ہے اور دینے والے صرف علوم کے مشغلہ کی وجہ سے دیتے ہیں۔ اگرچہ بہت سے حضرات ایسے بھی ہیں جو سیاسی مشاغل میں صرف کرنے کے خلاف نہیں۔ لیکن بہت سے ایسے بھی ہیں جن کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ روپیہ فلاں کام میں خرچ ہوگا۔ اور اس وظیفہ کے پانے والے طلبہ کا مشغلہ یہ ہوگا تو ایسی صورت میں وہ ہرگز گوارہ نہ کریں بلکہ بعض حضرات تو یہ شرط بھی لگا دیتے ہیں کہ ایسے طلبہ کو اس میں سے دینے کی اجازت نہیں ہے تو کیا پھر ایسی صورت میں یہ احتیاط کا مقتضی نہیں ہے کہ روپے کو اس کے مصرف میں نہایت حزم واحتیاط سے خرچ کیا جائے۔ مدرسین اس میں احتیاط کر سکتے ہیں۔ کہ وہ اگر اپنا وقت ایسے کاموں میں خرچ کریں تو شرعی قواعد کے ماتحت دوسرے وقت سے اس کی تلافی کر دیں۔ لیکن طلبہ بھی اس میں احتیاط کر سکتے ہیں۔ اگر کر سکتے ہیں تو کرتے بھی ہیں۔ یہ چند امور میں نے خاص مثال کے طور پر لکھے ہیں غور کرو گے تو اور زیادہ کلام کی گنجائش پاؤ گے۔

(اعتدال ص ۴۱-۴۳)

◐ اپنے آپ کو اتنا ہی ظاہر کر جتنا تو ہے یا ویسا ہو جا جیسا خود کو ظاہر کرے۔ (حضرت بایزید بسطامیؒ)

◐ نیک بات دوستوں کو پہنچا دے اور نالائقوں سے بحث مت کر۔ (حضرت مجدد الف ثانیؒ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادات برگزیدہ

مولانا سعید حسن فاروقی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائل حمیدہ سونے اور جاگنے میں

(۱۱۰) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اول رات آرام فرماتے اور نصف آخر کے اول حصہ میں اٹھ جاتے۔

(۱۱۱) شروع رات جب کسی قدر گہری نیند ہوتی سیدھی کروٹ اس طرح سوتے کہ سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر سیدھا رخسار رکھ لیتے اور تین مرتبہ یہ الفاظ ارشاد فرماتے۔ رب قنی عذابک یوم تبعث عبادک۔

(۱۱۲) کسی شخص کو پیٹ کے بل اوندھا لیٹا ہوا یا سوتا ہوا دیکھتے تو بہت ناراض ہوتے پاؤں سے چھیڑ کر اس کو اٹھا دیتے۔

(۱۱۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی چھال بھرے ہوئے چمڑے کے گدیلے پر چٹائی پر ٹاٹ پر بان کی بنی ہوئی چارپائی پر صرف چمڑے پر، سیاہ کپڑے اور کبھی زمین پر آرام فرمایا کرتے تھے۔

(۱۱۴) جس ٹاٹ پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے اس کو صرف دو تہ کرکے بچھانے کا حکم دیتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سونے میں خراٹے لینے کے عادی تھے۔

(۱۱۵) آپ کبھی چت لیٹتے اور پاؤں پر پاؤں رکھ کر آرام فرماتے اس طرح کہ ستر نہیں کھلتا اگر ستر کھلنے کا اندیشہ ہو تو ایسے لیٹنے سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۱۶) عشاء سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہیں سوتے۔

(۱۱۷) آپ رات کو ایسے گھر میں آرام نہیں فرماتے کہ جس میں چراغ نہ جلایا گیا ہوتا۔

(۱۱۸) اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بحالت جنابت آرام فرمانے کا ارادہ فرماتے تو پہلے ناپاک جگہ دھو لیتے اور پھر وضو کرکے سو رہتے۔

(۱۱۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عام طور سے سونے سے پہلے وضو کرکے سونے کے عادی تھے۔

(۱۲۰) اگر رات کے کسی حصہ میں آنکھ کھلتی تو قضائے حاجت کے بعد صرف چہرے اور ہاتھوں کو دھو کر سو رہتے۔

(۱۲۱) سونے سے پہلے دوسرے کپڑے کی تہبند باندھتے اور کرتا اتار کر ٹانگ دیتے اور پھر آرام فرماتے۔

(۱۲۲) رات کو جناب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے تو چارپائی کے نیچے ایک لکڑی کی حاجتی رکھی رہتی رات کو جاگتے تو اس میں پیشاب کرتے۔

(۱۲۳) آپ کے سرہانے ایک سرمہ دانی رکھی رہتی ہر رات سوتے وقت سرمہ لگاتے۔

(۱۲۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ رنگ کی سرمہ دانی رکھا کرتے تھے۔

(۱۲۵) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے تو ہر آنکھ میں تین تین مرتبہ سلائی لگاتے اور کبھی آنکھ میں دو دو مرتبہ لگاتے اور آخری ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگا لیتے۔

(۱۲۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت اپنے اہل بیت سے کچھ ادھر ادھر کی باتیں کیا کرتے۔ کبھی گھر کے متعلق اور کبھی عام مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں۔

(۱۲۷) ہر رات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ تکیہ پر سر رکھنے کے بعد قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں پھونک لیتے پھر ان کو کھول کر پورے بدن مبارک پر جہاں تک ہاتھ جاتا پھیر لیتے اور ہاتھوں کو سر اور چہرے سے نیچے کی جانب پھیرنا شروع کرتے اس طرح تین مرتبہ کرتے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

مس بی بی شازیہ مانسہرہ

- دولت فرعون کا ورثہ ہے اور علم انبیاء کا حصہ
- دولت کی حفاظت تم کرتے ہو اور تمہاری حفاظت علم کرتا ہے۔
- دولت جس کے پاس ہو اس کے بہت دشمن ہوتے ہیں، علم جس کے پاس ہو اس کے بہت دوست ہوتے ہیں

قرآنِ عظیم کی حقانیت کا برملا اعتراف

ڈاکٹر آرتھر ہونے سے ——— ڈاکٹر عبداللہ بننے تک

ڈاکٹر اختر پرویز لاہور

اس کرۂ ارض پر رہنے والے انسانوں کے لئے قرآن مجید ایک معجزہ سے کم نہیں اپنے آفاقی اور عالمگیر پیغام میں قرآن کریم نے بنی نوع انسان کی ہر شعبہ زندگی میں جو رہنمائی کی ہے آج کی جدید سائنسی تحقیقات اب اس نتیجے پر پہنچ رہی ہیں، اور اب وقت آگیا ہے کہ قرآن مجید کے علم و عرفان کے اس پہلو کو غیر مسلموں بالخصوص نوجوان نسل پر واضح اور روشن کیا جائے۔

چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان دانشور، علماً فضلا اب اس جہت کو سامنے رکھ کر ٹھوس بنیادوں پر کام شروع کریں تاکہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے ایک نئے اور درخشاں باب کو رقم کیا جاسکے۔

اب اسلام کے عالمگیر پیغام کو ایک نئے زاویہ نگاہ سے دیکھا جارہا ہے اور الحمدللہ مختلف سائنسی علوم میں پیش رفت کی وجہ سے جو بیش قیمت معلومات کٹھن تحقیقات کے نتیجے میں سامنے آئی ہیں، قرآن کریم اس نچوڑ اور خلاصے کو نہایت مدلل انداز میں چودہ سو سال سے مسلسل پیش کرتا چلا آرہا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن مجید کی جامعیت کا اعتراف اور اظہار خود غیر مسلموں سے کرا رہے ہیں جو کہ قرآن کو جدید سائنسی علوم کا ماخذ تصور کرکے اپنے تجربات سے نہ صرف ثابت کر رہے ہیں بلکہ اس سے مزید رہنمائی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر ایمان لاتے ہوئے مسلمان ہو رہے ہیں اور مغرب زدہ نئی گمراہ نسل کو بھی مسلمان کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔

درج ذیل مضمون میں احمد سلام (اردن) کے ایک خط کا ترجمہ اور تلخیص ہے جو کہ ملک کے ایک مؤقر انگریزی روزنامہ میں شائع ہو چکا ہے۔

یہ داستان ڈاکٹر آرتھر ایلی سن کی ہے جو گذشتہ چھ برس سے برٹش پیراسائیکالوجی اور روحانی تعلیمات کے ادارے کے چیئرمین ہیں، اور اپنے اس منصب کی نوعیت کے پیشِ نظر انہیں مختلف مذاہب کے مطالعہ کا موقع ملا۔

ڈاکٹر آرتھر ایلیسن یورپ، امریکہ اور جاپان میں تحقیقاتی کام سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے الیکٹرانکس کے موضوع پر بہت سے تحقیقاتی مقالے تحریر کئے ہیں اور دنیا بھر کی کئی ممتاز بین الاقوامی کمپنیوں نے ان کی خدمات حاصل کی ہوئی ہیں۔

قرآن مجید کے مطالعہ نے ان کی کایا ہی پلٹ دی اور وہ چونک گئے۔ جس موضوع پر وہ سالہا سال سے عرق ریزی کر رہے تھے قرآن مجید کے مطالعہ نے ان پر یہ بات واضح کردی کہ تمام نظری اور سائنسی قوانین کے اصول اور بنیادی باتیں قرآن مجید نے اپنے دلکش پیرائے میں بہت عرصہ قبل بیان کردی ہیں۔

قرآن نے نہ صرف یہ کہ ان کی کوئی مخالفت نہیں کی بلکہ ان سب تحقیقات کا سرچشمہ اور ماخذ خود قرآن ہے۔ جو ان مسائل میں رہنمائی کے سلسلے میں لاثانی ہے۔

ڈاکٹر ایلیسن قرآن پاک کی حقانیت اور علمیت سے اتنا متاثر ہوئے کہ انہوں نے فی الفور اسلام قبول کرلیا۔

انہوں نے قاہرہ (مصر) میں سائنسی موضوع پر ہونے والی ایک کانفرنس میں اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا اب ان کا اسلامی نام ڈاکٹر عبداللہ ایلیسن ہے وہ ایک برطانوی یونیورسٹی میں شعبہ الیکٹرونکس کے صدر ہیں۔

انہوں نے اپنے پرجوش پیغام میں مغربی سائنسدانوں پر زور دیا ہے کہ وہ اسلام کی عالمگیر صداقتوں پر ایمان لے آئیں، جو عقل و فکر استدلال اور ذہانت کا سبق دینے کے ساتھ ساتھ جذبات کی تسکین اور روحانی تشنگی کو برطرف کرنے کا ایک ذریعہ بھی فراہم کرتا ہے۔

انہوں نے اعلان کیا کہ قرآن مجید کا اس نقطۂ نظر سے مطالعہ کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ قرآن دوسرے مذاہب اور فلسفہ ہائے زندگی کے مقابلے میں بہت سی سائنسی اور فنی نظریات کی نہ صرف تائید کرتا ہے بلکہ کسی بھی جدید سائنسی تحقیق کو کسی بھی طرح رد نہیں کرتا۔

ڈاکٹر عبداللہ ایلیسن جو اسلام قبول کرنے سے پہلے عیسائی تھے اپنے ان خیالات کا اظہار قاہرہ میں منعقد ہونے والی ایک کانفرنس میں کر رہے تھے جس کا عنوان تھا۔ "قرآن کریم کے طبی معجزات"

ڈاکٹر عبداللہ اس کانفرنس میں بطور ایک پیپرا

سائیکالوجسٹ شریک ہوئے تھے۔

انہوں نے اس کانفرنس میں ایک تحقیقی مقالہ بھی پیش کیا۔ جس کا عنوان تھا "موت اور نیند کا قریبی تعلق"

انہوں نے اس موضوع سے متعلق انسانی دماغ پر عصر حاضر کی جدید مشینوں اور الیکٹریکل آلات سے تجربات کئے جو دراصل ان کے دائرہ تخصص میں آتے ہیں۔

اسی دوران انہوں نے دنیا کے بڑے بڑے تقریباً سب مذاہب کا مطالعہ کیا، قرآن کریم نے ان کی جو راہنمائی فرمائی اور اپنے تجربات کے نتائج کو جب انہوں نے قرآن پاک کی روشنی میں دیکھا۔ تو بے حد حیران کن نتائج سامنے آئے۔

اور وہی قرآنی آیات جسے لوگ صدیوں سے تلاوت کرتے چلے آ رہے ہیں ایک غیر مسلم انسان کی کایا پلٹ دینے کا ذریعہ بن گئیں۔ قرآن مجید کا موت اور نیند کا۔ قریبی تعلق پر نقطہ نظر ان کی اپنی ریسرچ کا گواہ اور عینی شاہد تھا۔ جس تحقیق پر انہوں نے سالوں کام کیا، قرآن کریم نے نہایت جامع زبان میں اس کو تھیوری کی شکل میں پیش کیا ہوا تھا اور یہ ایک ہی نہیں، قرآن کریم ایسے بے شمار سائنسی معجزوں اور موشگافیوں کی حقیقت کا کھلے عام اعلان برسوں سے اور بے شمار جگہوں پر کر رہا ہے۔

ڈاکٹر عبداللہ نے عام مسلمانوں کی قرآن کریم کی اس جدید سائنسی جہت سے بے خبری پر تاسف کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب وقت ہے کہ اہل مغرب قرآنی تعلیمات کے اس پہلو سے روشناس کرانے کی سخت ضرورت ہے۔ جس سے لوگ ابھی تک بے خبر ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ قرآن سائنس کی کسی چیز کو بھی رد نہیں کرتا بلکہ اس کی تائید و توثیق کرتا ہے۔ اور یہ کہ اگر کہیں لگتا ہے ایسا مشابہ نظر بن آئے تو وہ سائنس کی ناقص ہونے کی دلیل ہے اور اس مخصوص شعبے میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مگر قرآن کی آفاقی عظمت اور بزرگی ہر حال مسلم ہے

ان کے مطابق قرآن کریم کی یہ آیات جو موت اور نیند سے متعلق ہیں میری تمام تحقیقات کا زندہ جاوید

ثبوت ہیں۔

”یہ خدا ہے جو مرنے پر لوگوں کی روحیں نکال لیتا ہے اور ایسوں کی جو نیند میں ہوتے ہیں اور ایسوں پر جن پر موت واجب ہو گئی ہو۔ روح کو دوبارہ نہیں بھیجتا اور جو سوئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پر روح کو ایک معینہ مدت کے لئے لوٹاتا ہے حق ہے اس میں ان کے لئے علامات (نشانیاں) ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں“

سورۃ الزمر (۴۲)

قرآن مجید کے اس مخصوص حصے پر مزید تشریح اور تحقیق کی خاطر انہوں نے ڈاکٹر المشدفی کے ساتھ مل کر کام کیا اور سائنسی تجربات سے یہ ثابت کر دیا کہ موت اور نیند ایک ہی عمل ہے جو کہ قرآنی آیات میں بھی واضح طور پر موجود ہے انہوں نے کہا کہ پہلے انہیں قرآن پاک کے ان اوصاف کا پتہ نہ تھا۔ مگر انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں نے قرآن پاک کی ان خوبیوں کو غیر مسلموں تک پہنچانے میں بہت غفلت کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم سائنسی تجربات کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ جب کوئی مرد یا عورت سو جاتے ہیں تو کوئی چیز ان کے جسم سے نکل جاتی ہے۔ اور واپس آتی ہے تو وہ بیدار ہو جاتے ہیں اور جب وہ نہیں آتی تو موت واقع ہو جاتی ہے یہ وہی نقاط ہیں۔ جو قرآن نے فراحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔

انہوں نے کہا تاسیس نے دل کی گہرائیوں سے قرآن کی اس دلیل کو تسلیم کر لیا ہے ڈاکٹر عبداللہ نے مسلمانوں کی اس بارے میں غفلت کا ذکر کرتے ہوئے ایک بار پھر کہا کہ دوسرے نظریات جن میں ہندوازم اور توہم پرستی شامل ہیں نے دوسرے ممالک اور تہذیبوں میں سرائیت کرنے کی کوشش کی ہے اور لوگوں کو اپنے بے بنیاد ادیان پہ گامزن کرنے کی کوشش کی ہے مسلمانوں کو ان کے مقابلے میں اسلام کی ترویج اور اشاعت کے لئے بھرپور کوششوں کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جو کہ آفاقی حقیقت ہے اور اسے دوسرے کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ اسلام کی واضح بالادستی کا ثبوت اس کا مدلل انداز ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی جذبات و احساسات کی قدردانی بھی ہے۔

انہوں نے اپنے اس عزم کا اعلان بھی کیا کہ وہ انگلینڈ میں ایک ایسا ادارہ قائم کرنے کا خیال رکھتے ہیں، جو غیر مسلموں بالخصوص نوجوانوں کو عصر حاضر کے جدید تقاضوں کو قرآنی تعلیمات سے ہم آہنگ کر کے ایسے شعور سے آشنا کر سکیں، جو قرآن کا حق ہے۔

انہوں نے زور دیا کہ مغربی دانشوروں اور سائنسدانوں کے لئے ضروری ہے کہ قرآن اور اسلام کو سائنسی نقطۂ نظر کے حوالے سے دیکھیں۔

کانفرنس کے آخر میں مصر کے وزیر اوقاف و مذہبی امور ڈاکٹر الاحمدی ابوالنور نے اعلان کیا ہے کہ وہ ڈاکٹر عبداللہ الیسین کو مصر کی اسلامی معاملات کے ماہرین کی کمیٹی کا رکن منتخب کرتے ہیں۔

یہ تھی ولولہ انگیز داستان ایک خوش نصیب کی، جو مسلمان ہونے کی نعمت سے نہ صرف مالا مال ہوا بلکہ ایک فکر انگیز اور عصر حاضر کے جدید علوم سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی تعلیمات کو مغربی معاشرے میں عام کرنے کا عزم کئے ہوئے ہے۔

ہم مسلمانوں کو اور خاص کر ہمارے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے اس مضمون میں ایک عظیم پیغام مضمر ہے۔ میں تو کہوں گا کہ ڈاکٹر موصوف نے پوری امت مسلمہ کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے کہ آپ پورے غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

بقیہ رمضان المبارک

کر دیتا ہوں مجھے شرم آتی ہے۔ ہاتھ واپس کرتے ہوئے۔

تیسرا عشرہ اور آخری عشرہ آگ سے آزادی ہے۔ جو گنہگار ہوتے ہیں رمضان کی برکت سے معافی ہو جاتی ہے۔ اور دوزخ سے رہائی ہو جاتی ہے پھر وہ مستحق جنت ہو جاتے ہیں۔

جب ہم روزہ کھولتے ہیں تو اس وقت اللہ تعالیٰ سات لاکھ گناہگاروں کو معاف کرتے ہیں روزہ داروں سے روزہ کھولنے کی خوشی میں۔ اور جمعہ کے دن اتنے لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ جتنے ہفتہ میں سارے معاف ہوئے تھے۔ اور انتیسویں یا تیسویں دن اتنے لوگوں کو بخشتے ہیں جتنے ہر ہر دن اور ہر ہر جمعہ میں۔

رمضان کی ان مبارک ساعتوں میں جبکہ رحمت خداوندی جوش میں ہے اور حق تعالیٰ کے عفو و کرم کا ناپیدا کنار سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے اپنے رب کو منانے کی فکر کریں تاکہ جہنم سے آزادی کا پروانہ حاصل کر سکیں۔

■■

جامعہ خیر العلوم ممتاز آباد ملتان کا اجمالی تعارف

سنگِ بنیاد : جامعہ خیر العلوم کا سنگ بنیاد جامع المعقول والمنقول اور ممتاز علمی شخصیت حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھریؒ بانی جامع خیر المدارس ملتان نے مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۶۳ء کو رکھا۔ ادارہ کے بانی و مہتمم حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب جالندھری مدظلہ ہیں جن کی شبانہ روز محنتوں سے ادارہ دن بدن ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ ادارے کی جامع مسجد الخیر ملتان شہر کی حسین خوبصورت اور عظیم تر مسجد ہے جو دینی، مذہبی، سیاسی پروگراموں کے لیے شہرہ آفاق کا درجہ رکھتی ہے۔ ادارہ میں اس وقت ۲۰۰ کے قریب مقامی و مسافر، اساتذہ کی زیر نگرانی تعلیم و تربیت حاصل کر رہے ہیں تقریباً ۷۵ طلباء ایسے ہیں جن کی جملہ ضروریات کی کفالت بذمہ ادارہ ہے۔ ادارہ کے سالانہ اخراجات ۲ لاکھ سے زائد ہیں آمدنی کا انحصار محض توکل علی اللہ مخیر حضرات کے تعاون پر ہے۔ ادارہ کے خداداد شہرت پر اکثر اکابرین علماء مشائخ، دانشور تشریف لاتے رہتے ہیں۔ بالخصوص حضرت مولانا اسعد مدنی (انڈیا) حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحبؒ (مدینہ منورہ) مولانا مفتی محمود صاحبؒ، مولانا قاری محمد سالم صاحب (انڈیا) حضرت مولانا غلام اللہ خان صاحب، جناب نوابزادہ نصر اللہ خان صاحب قابلِ ذکر ہیں۔ **آئندہ کا عزائم :** ادارہ میں شعبہ تعلیم البنات کا قیام عمل میں لانے کا پروگرام ہے طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ۶ مزید درسگاہوں کی اشد ضرورت ہے ادارہ کا اکاؤنٹ نمبر ۱۵ حبیب بینک ممتاز آباد ملتان پاکستان ہے۔ مجموعی طور پر تعمیری اخراجات کیلئے ۱۰ لاکھ روپے کی اشد ضرورت ہے۔

ترسیلِ زر کا پتہ : آپ کا مخلص محمد یعقوب جالندھری، نائب مہتمم جامعہ ہذا۔
مولانا محمد اسحاق جالندھری، بانی و مہتمم جامعہ خیر العلوم ممتاز آباد ملتان پاکستان۔ فون نمبر: ۶۰۸۰۴

مخیر حضرات متوجہ ہوں

زیر تعمیر مدرسہ خلیلیہ رشیدیہ

حضرت الحاج قاری حافظ محمد خلیل صاحب دہلوی
سرپرست مدرسہ ہذا

قاری حافظ محمد عبدالرشید صاحب (مہتمم مدرسہ ہذا)

نوٹ : مدرسہ خلیلیہ ایک چھوٹے سے مکان میں ۱۹۷۵ء سے جاری ہے جس سے سینکڑوں طلبا حفظ و ناظرہ پڑھ کر فارغ ہو چکے ہیں مخیر حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس مدرسے کو وسیع پیمانے پر چلانے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیا جائے ــــ اس سلسلے میں ہم نے تقریباً تین سو گز کے پلاٹ میں کچھ رقم دی ہے اس کے علاوہ اس کا تقریباً نو سو گز کا رقبہ موجود ہے۔ آپ ہمارے ساتھ تعاون کریں تو ہم بڑے پیمانے پر مدرسہ چلا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو علم دین حاصل کرنے اور علم کی خدمت میں اخلاص و استقامت کیساتھ اپنی جان و مال وقف کرنے کی توفیق مرحمت فرمادیں۔ (آمین)

مجلس مشاورت : ۱۔ جناب مولانا محمد جمیل صاحب ۲۔ حافظ محمد اصغر صاحب ۳۔ جناب حافظ محمد اکبر صاحب ۴۔ جناب حاجی محمد اشرف صاحب ۵۔ جناب محمد فاروق صاحب ۶۔ جناب محمد انور صاحب ۷۔ جناب حاجی سید شمشاد علی صاحب ۸ جناب محمود احمد خان صاحب ۹۔ جناب عزیز احمد خان صاحب ۱۰۔ جناب مرزا ولی احمد بیگ صاحب ۱۱۔ جناب محمد سلیم صاحب ۱۲۔ جناب محمد اقبال صاحب۔

رابطہ کیلئے خط و کتابت کا پتہ : مکان نمبر ۸۴/اے، کورنگی نمبر ۶ مارکیٹ کراچی نمبر ۳۱ (کرنٹ یو بی ایل) (بینک اکاؤنٹ نمبر ۱۱۴۹-۵-C) یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ لانڈھی نمبر ۳ برانچ

مہتمم قاری حافظ محمد عبدالرشید قاضی نکاح رجسٹرار کورنگی نمبر ۶، کراچی ۳۱

آپ کے مسائل

ضبط و ترتیب مولانا منظور احمد الحسینی

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہٗ

عقیقہ کے احکامات

نظام صدیقی

س: عقیقہ کے سلسلے میں قرآن اور حدیث کی روشنی میں ایک مسلمان کے لیے کیا احکامات ہیں یا یہ کہ صرف ایک فضول رسم ہے؟

ج: بچے کا عقیقہ ساتویں دن سنت ہے۔ لڑکے کے لیے دو بکرے اور لڑکی کے لیے ایک۔ اس کو فضول رسم کہنا فضول ہے۔

مکڑی اور چھپکلی مارنا

محمد غلام حسین، حیدر آباد

س: کیا چھپکلی کو مارنا ثواب ہے؟ (سننے میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کرتے ہوئے دشمن اس چھپکلی کی مدد سے پہنچتے تھے آیا یہ صحیح ہے؟)

ج: زرد چھپکلی کو مارنے کا حدیث میں حکم آیا ہے۔

س: کیا مکڑی کو مارنا گناہ ہے؟ اگر ہے تو کیوں؟

ج: حشرات الارض اگر اذیت دیتے ہوں تو ان کو مار سکتے ہیں۔

قرآن اٹھانے کا مسئلہ

ملیحہ احمد صدیقی

س: میرے ایک دوست نے خواہ مخواہ قرآن مجید اٹھالیا ہے تو اسے کیا کفارہ ادا کرنا چاہیے تاکہ عذاب الٰہی سے بچ سکے؟

ج: بڑا سخت گناہ ہے۔ بس اللہ تعالیٰ سے توبہ کریں۔ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ استغفار پڑھا کریں۔

ملازمت کا مسئلہ

عابد حسین لانڈھی کراچی

س: میرا مسئلہ کچھ یوں ہے کہ گھر کے مالی حالات کافی عرصے سے خراب ہیں۔ لہٰذا میں نوکری کے سلسلے میں کوشش کر رہا ہوں۔ ایک ملازمت ہے مگر وہ بینک کی ہے۔ لہٰذا آپ اس کی وضاحت فرمائیں کہ بینک کی نوکری اسلامی لحاظ سے کیسی ہے۔ کیونکہ بینک میں "سود" وغیرہ کا چکر ہوتا ہے۔ آپ مہربانی فرما کر میری رہنمائی فرمائیں۔

ج: سود حرام ہے اور اس کی تنخواہ بھی حرام ہے، اگر آپ بینک کی نوکری کریں تو تین باتوں کا اہتمام کریں۔ ایک یہ کہ اپنے کو گناہ گار سمجھیں کہ مجبوری کی وجہ سے گو کما رہا ہوں۔ دوم یہ کہ کسی غیر مسلم سے قرض لے کر خرچ کے لیے ہر مہینے گھر دیدیا کریں اور تنخواہ سے اس کا قرض دیدیا کریں، تیسرا یہ کہ حلال ذریعۂ معاش کی تلاش میں رہیں۔

نکاح کا مسئلہ

نسرین حیدر آباد

س: میری شادی اپنے والد کے سگے چچا زاد سے ہوئی ہے اور میرا ایک بیٹا بھی ہے۔ میرے شوہر اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہیں۔ جبکہ میرے والد پانچ بھائی ہیں۔ شادی کے بعد کچھ رشتہ داروں نے جس میں میرے سگے ماموں اور نانا بھی شامل ہیں اور یہ لوگ گاؤں میں رہتے ہیں اور ان کو شادی کا علم بعد میں ہوا تھا کہتے ہیں کہ میرے شوہر نے میرے سب سے چھوٹے چچا کے ساتھ جو تقریباً آپس میں ہم عمر ہیں چھ ماہ کی عمر میں میری دادی کا دودھ پیا ہے۔ اس لیے یہ رشتہ جائز نہیں ہے۔ میرے والد کا انتقال اور میری دادی کا انتقال میری شادی سے پہلے ہو چکا ہے۔ میں اپنے شوہر سے الگ اپنی والدہ کے ساتھ رہتی ہوں اور محنت مزدوری کر کے گزارہ کرتی ہوں آپ سے درخواست ہے کہ اس مسئلے کا حل پیش کریں۔

ج: اگر یہ لوگ اس دودھ پینے پر دو چشم دید اور معتبر گواہ پیش کرتے ہیں جو حلفیہ شہادت دیں کہ ہمارے سامنے اس لڑکے نے اپنی دادی کا دودھ پیا تھا تو شہادت پر اعتماد کر کے آپ اپنے شوہر سے الگ ہو جائیں۔ اور اگر وہ معتبر گواہ اس قسم کی حلفیہ شہادت پیش نہیں کرتے تو رشتہ دار غلط کہتے ہیں آپ کا نکاح صحیح ہے۔

رحمتوں، برکتوں، اور ریاضتوں کا مہینہ

رمضان المبارک

محمد اقبال
حیدرآباد

رمضان المبارک

رمضان کا لفظ رمض سے نکلا ہے جس کے معنی جلانے کے یا بھٹی کی تپش کے ہیں جس طرح سنار کی بھٹی پر سونا کندن ہو جاتا ہے اسی طرح رمضان المبارک کی بھٹی سے گزر کر ایک مومن جنت کا مستحق بن جاتا ہے اور تمام گناہ دھل جاتے ہیں اور وہ انسان اللہ کی رحمت میں داخل ہو جاتا ہے۔

رمضان شریف اسلام میں ایک نہایت ہی مقدس اور برگزیدہ مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مبارک مہینہ ہم کو عطا فرمایا ہے سب مسلمانوں پر اس کا شکر واجب ہے۔ بہت خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کی زندگی میں مہینہ رمضان المبارک کا آئے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس ماہ مبارک کے شایان شان احترام کرتے ہیں اور اس کے حقوق ادا کرتے ہیں جو اس کے حقوق ادا کرتے ہیں ان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

رمضان المبارک کو اپنی عبادت کے ساتھ معمور رکھنا چاہیئے یہ اللہ کا بڑا مقدس مہینہ ہے اس کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے بڑا بابرکت مہینہ ہے اس ماہ کی سب سے بڑی اور بنیادی عبادت روزہ ہے جو نفس کو مانجھنے اور صاف کرنے میں بڑا خاص اثر رکھتا ہے۔ روزہ ایمان کو جلا بخشتا ہے اعمال کے اجر کو بڑھاتا ہے۔ اور انسانوں میں تعلیم کتاب و حکمت کو قبول کرنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں روزہ دار تقویٰ شعار اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

رمضان المبارک کا مہینہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن مجید فرقان حمید لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا اور وہاں سے حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا تئیس سال کے عرصہ میں نازل ہوتا رہا۔ ہر سال رمضان المبارک میں جبریلؑ نبی کریمؐ کو قرآن مجید سناتے اور بعض روایات کے مطابق

خوش آمدید —— رمضان المبارک

رحمتوں، برکتوں، عبادتوں اور عظمتوں والا مہینہ آگیا۔ دن اور رات کی ریاضتوں کا وہ پاکیزہ دور پھر لوٹ آیا۔ اور الحمدللہ کہ ہماری زندگی میں آگیا۔ ہمیں اپنی سیہ کاریوں سے پاک ہونے کا موقع نصیب ہو گیا ہے۔ اسی لیئے ثواب بھر مسجدیں اللہ کے بندوں سے بھر رہی ہیں۔ تلاوت کر کر کے کئی کئی قرآن مجید ختم کیئے جا رہے ہیں۔ صلوٰۃ تسبیح اور نوافل پڑھے جا رہے ہیں۔ صحابہ کرامؓ کے واقعات اور حکایات و روایات سنی اور سنائی جا رہی ہیں۔ دین کے ضروری مسائل سیکھے اور سکھائے جا رہے ہیں۔ اسلامی لٹریچر کا مطالعہ اور قرآن و حدیث کا ترجمہ و تفسیر پڑھی اور پڑھائی جا رہی ہے۔ روزہ دار کی اگرچہ طبیعت سست اور ہونٹ خشک ہیں لیکن روح خوش اور دل منور ہے وہ خرافات اور غیر اخلاقی عمل و کلام سے بچا ہوا ہے۔ گناہ بخشوائے جا رہے ہیں اور درجے بڑھائے جا رہے ہیں۔ ہر شخص اپنے اوقات کو قیمتی بنانے کی فکر میں ہے اور یقیناً ہمیں اپنے مشاغل و مصروفیات کا اب سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیئے اپنے روزمرہ کے معمولات، گزر اوقات، دفتر، گھر اور اہل و عیال میں دینی ماحول کی پاکیزہ تبدیلی لائیں اور اسے برقرار رکھیں، مزدور، دکاندار، مسافر، عالم، تاجر، ٹیچر، اہلکار، غرض زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے تمام مرد، عورتیں، جوان اور بوڑھے سب کو رمضان المبارک کے آداب و حقوق کا خیال رکھنا ہوگا۔ دل دماغ، آنکھ کان، ہاتھ پاؤں اور اپنے ہر عضو کو رمضان کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ہوگا۔ جھوٹ، غیبت، تہمت، گالی گلوچ، فضولیات، بے مقصدیت، دیگر قباحتوں اور غیر اسلامی سرگرمیوں سے مکمل طور پر اجتناب کرنا ہوگا اپنے ہر ہر قول اور عمل میں نہایت احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھنا ہوگا۔

بے شک ہر مسلمان اللہ کے حکم اور اسلام کے اس اہم رکن کا بے چینی سے منتظر تھا۔ مصلحت آمیزیوں، اور نئی نئی جہتوں کی اس دنیا میں بھولے بھٹکے مسلمان خواہ کتنے ہی۔ زبان، قومیت اور جغرافیائی حدود و قیود میں بٹنے اور سکڑنے کی کوشش کریں، اسلام کا وہ ابدی اور آفاقی نظام انہیں ان چھوٹے چھوٹے دائروں سے نکال کر پھر اجتماعیت میں لا کھڑا کرتا ہے اور مختلف پارٹیوں، جماعتوں اور گروہ بندیوں کے باوجود مسلمان اسلامی شعائر کی ادائیگی میں ضرور متحد

سنتے بھی تھے ______ اس ماہ مبارک میں تلاوت آیات قرآنیہ کی کثرت کے باعث رحمت خداوندی موسلا دھار بارش کی طرح برستی ہے اور مومنین کے قلوب گنجینہ انوار الٰہی بن جاتے ہیں۔

اسی ماہ مبارک میں حضرت ابراہیمؑ کو صحیفے عطا ہوئے حضرت داؤدؑ کو زبور حضرت موسیٰؑ کو تورات اور حضرت عیسیٰؑ کو انجیل دی گئی۔

یہی مقدس مہینہ تھا جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حضرت محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قیادت میں دو عظیم فتوحات سے سرفراز فرمایا تھا۔ (۱) فتح بدر (۲) فتح مکہ۔

بخاری میں ہے امام الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں جھکڑ سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔ تیز ہوا کو جھکڑ کہتے ہیں جس طرح تیز ہوا چلے تو وہ مکانوں میں باڑوں میں کونوں میں لگ جاتی ہے نبی پاکؐ اس سے بھی زیادہ سخی ہوتے تھے۔

ہمیں بھی چاہیے کہ رمضان مبارک میں سخاوت کریں اپنے ان بھائیوں کو بچوں کو بچیوں کو رشتہ داروں کو غربا کو مساکین کو طلبا کو مساجد کو جو بھی نیک قسم کے لوگ ہیں۔ مستحق ہیں اور موجودہ وقت مجلس تحفظ ختم نبوت۔ ان کے ساتھ سخاوت کا برتاؤ کریں۔ رمضان میں سخاوت ہونی چاہیے بعض روایتوں میں آیا ہے کہ رمضان میں ایک پیسہ دے گا تو لاکھ پیسے کا ثواب ملے گا۔ رمضان اتنا مبارک ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو اپنی طرف نسبت کی ہے۔

آپؐ نے اس مہینہ کو مساوات ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ قرار دیا ہے اور غریبوں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور اپنے نوکروں اور خدمت گذاروں کے ساتھ تخفیف اور رحم اختیار کرنے کا حکم دیا ______ جو شخص اس مہینے میں کسی نفلی نیکی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے وہ ایسا ہے جیسے غیر رمضان میں اس نے فرض ادا کیا ہو۔

جو شخص اس مہینے میں کسی ایک فرض کو ادا کرے گا وہ ایسا ہے جیسے اس نے غیر رمضان میں ستر فرض ادا کئے یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ وہ مہینہ ہے جس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

آپؐ نے اس مقدس ماہ میں ایک ایسی رات کی بشارت دی جو ہزار مہینوں سے

خوش آمدید رمضان المبارک

تبصرہ: سعید الرحمٰن ثاقب۔ ترمن

و منقوش نظر آتے ہیں۔ سحر و افطار کی گہما گہمیاں، اور شب و روز کی یک لخت یہ تبدیلیاں دنیا کے دیگر مذاہب و اقوام میں مسلمانوں کی شان و شوکت کا امتیاز ہیں۔

رمضان المبارک کے تقریباً ۳۰ روز انسانی جسم سے نہ صرف فاسد مادوں و نفس کے نکاس و استعمال سے صحت پر خوشگوار اثرات ڈالتے ہیں بلکہ ذہنی جسمانی اور روحانی پاکیزگی کا بھی ذریعہ ہیں۔ اور یوں انسانی معمولات اور جسم کے نظام میں ایک غیر معمولی تبدیلی کے باعث انسان کے ظاہر و باطن اس کے انفرادی و اجتماعی اور پورے معاشرے پر مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ہم ارباب اقتدار سے بھی گذارش کریں گے کہ رمضان المبارک کی برکات سے مکمل طور پر فیضیاب ہونے کیلئے ضروری ہے کہ حکومتی سطح پر موثر اور قابل عمل پالیسی کا اعلان کرکے حکومت پورے محبت و جذبہ کے ساتھ رمضان کا استقبال کرے، رمضان کے تقدس کو برقرار رکھے اور کہیں بھی اس کے عزت و احترام میں کمی نہ ہونے پائے۔ خصوصاً اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر کنٹرول، رمضان کی مناسبت سے میڈیا میں واضح سنجیدگی اور گھٹیا قسم کے غیر اخلاقی عید کارڈوں کی اس غلط رسم کے خاتمہ کے لیے ایک ضابطہ اخلاق مرتب کرکے نافذ کرے۔

وضاحت

مرزا طاہر نے امت مسلمہ کو مباہلہ کا جو چیلنج دیا تھا۔ بہت سے علماء کرام نے اس کا مفصل جواب تحریر کیا تھا۔ مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ نے بھی مرزا طاہر کے مباہلہ کا جواب دیا تھا۔ گزشتہ دنوں قادیانیوں کے پریس سیکرٹری رشید احمد چوہدری قادیانی نے مباہلے کے جواب میں ایک خط مولانا کو لکھا تھا جس کے جواب میں مولانا نے طویل مضمون تحریر کیا جو کہ شمارہ نمبر ۴۳ میں قادیانی مباہلہ اور مرزا طاہر بھاگ گیا، کے عنوان سے چھپ چکا ہے۔ قارئین نوٹ فرمالیں۔ ______ (ادارہ)

بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

تین عشرے ہیں اس مہینے میں۔ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے۔

پہلے دہاکے میں اللہ کی رحمت برستی ہے۔ دن میں بھی اور رات میں بھی۔ جو آدمی روزہ کا حق ادا کرے کھیتی والے کھیتی کریں نوکری والے نوکری کریں۔ ان کا ہر کام عبادت ہو جاتا ہے اس واسطے انسان کو چاہئے کہ روزہ کے حقوق ادا کرے۔ روزہ کے حقوق یہ ہیں۔

۱۔ زبان کی حفاظت کرے

۲۔ ہاتھ کو محفوظ رکھے۔

۳۔ پیروں سے ناجائز کاموں کی طرف نہ چلے۔ سینما۔ تماشا۔ فاسق۔ فجار کی مجلس کی طرف چلنا گناہ ہے۔ چلے تو مسلہ پوچھنے کے لئے علماء کے پاس جائے۔ والدین کی خدمت کرے۔ دل میں برے خیالات نہ لائے۔ دین کے ساتھ مذاق نہ کرے۔

تیمور کے دربار میں اور دیگر بادشا ہوں کے درباروں میں ایسے لوگ رہا کرتے تھے جو آکر کبھی کبھی ان کو ہنساتے تھے جنہیں بھانڈ کہتے ہیں یہ لوگ کبھی کبھی بڑے بڑے اعزازات بھی حاصل کر لیتے ہیں۔ تو وہ بھانڈ جو تھا تیمور کا وہ ایک دن آیا۔ رمضان شریف کا مہینہ تھا اس نے آکر دیکھا تیمور تشریف فرما تھے تو اس نے چاہا میں تیمور کو ہنساؤں۔ رمضان کا مہینہ تھا ویسے بھی انسان پر کچھ نہ کچھ طبعاً کمزوری رہتی ہی ہے۔ تو وہ آتے ہی کہنے لگا، بادشاہ سلامت! میں آپ کو ایک بڑی بابرکت بات سناتا ہوں، فرمایا: کیا؟ ”کہ جی میں آرہا تھا بازار میں تو ایک آدمی کہہ رہا ہے کہ فلاں آدمی نے روزہ کھالیا ہے تو مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ روزہ تو کھایا گیا اب کوئی ایسا پیدا ہو کہ نماز کو بھی کھا جائے تاکہ یہ قصہ ہی ختم ہو جائے۔ تیمور نے کہا ”بیٹھ جا“ بٹھا لیا اپنے پاس۔ وہ سمجھا ابھی مجھے انعام ملتا ہے ـــــ اللہ کے دین کے ساتھ مذاق نہ کیا جائے، اللہ بڑے غیور ہیں مذاق کو پسند نہیں کرتے تیمور نے حکم دیا کہ قاضی صاحب کو بلایا جائے، وہ بھانڈ سمجھا کہ شاید میرا انعام تولنا چاہتے ہیں کہ کتنا دینا چاہیے۔ قاضی صاحب تشریف لائے۔ فرمایا تیمور نے اے بھانڈ کھڑا ہو جا۔ جو تو نے مرے سامنے بیان کیا پھر ان کے سامنے بیان کر، پھر اس نے ذرا مصالحے کے ساتھ بیان کیا۔ بڑے نتائج نکال کر بیان کیا تاکہ زیادہ انعام ملے۔ بیان سننے کے بعد تیمور پوچھتے ہیں قاضی القضاۃ سے، قاضی صاحب! ایسے بے ایمان کی سزا کیا ہے؟ جو شریعت محمدیہ کے ساتھ استہزا کرے۔ تیمور نے پوچھا۔ حضرت! اس کی سزا کیا ہے؟ فرمایا تری تلوار اس کی گردن۔ قاضی صاحب نے کہا تیمور! تری تلوار اور اس کی گردن ہو تاکہ دوسرے کسی بے ایمان کو خدا کے دین سے ساتھ مذاق کا موقع نہ ملے۔ تیمور اٹھا اپنی تلوار سے اس کی گردن اڑا دی اور کہا، دیکھنا پھر خدا کے دین کے ساتھ مذاق نہ کرنا۔

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
مطب صدیقی
قائم شدہ ۱۹۳۰ء
حکیم ظہور احمد صدیقی
○ رجسٹرڈ کلاس اے ○ فون نمبر ۵۹۹
اوقاتِ مطب ○ جمعۃ المبارک ۹ تا ۱۲ بجے دوپہر موسم گرما ۷ تا ۱۲ ۵ تا ۸ موسم سرما ۹ تا ۲ ۵ تا ۷
○ غرباء کیلئے علاج مفت ○ طلباء وطالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کریں۔ ملاقات سے پہلے وقت لینا نہ بھولیں ○ باہر اور دور کے رہنے والے ٹکٹ یا لفافہ واپسی ڈاک پتہ لکھ کر ”تشخیص فارم“ منگا سکتے ہیں فارم پر کر کے روانہ کرنے سے دوا آپ کے گھر تک پہنچانے کا انتظام موجود ہے۔ ۱: مردوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۲: عورتوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۳: عام امراض کا فارم ۴: بچوں کے امراض کا فارم ○ احباب کے کہنے پر جڑی بوٹیوں کا سٹور قائم کر دیا ہے۔ نادر اور نایاب ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
صدیقی دواخانہ (رجسٹرڈ) مین بازار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
قادیانیو! سچے دل سے مسلمان ہو جاؤ اور اپنی دنیا و آخرت ٹھیک کر لو۔

یہ ہے استہزا بالدین کی سزا

جو اللہ کے دین کے ساتھ مذاق کرے کفر اس سے اچھا ہے۔ کافر نے تو کہہ دیا میں کافر ہوں اس کے خطرہ سے تو ہم بچ سکتے ہیں لیکن جو خدا کے دین کے ساتھ مذاق کرتا ہے اور کہتا ہے میں مسلمان ہوں۔ وہ کیسا مسلمان ہے؟ یاد رکھیے استہزا بالدین اور دل سے مکروہ سمجھنا دین کی باتوں کو۔ یہ کفر ہیں اللہ ان کی وجہ سے سارے کے سارے اعمال ضائع کر دیتے ہیں۔

اس عشرہ میں بارش کی طرح اللہ کی رحمت برستی ہے جس طرح آپ بارش کے قطرے شمار نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ہماری طرف اللہ کی رحمت برستی ہے۔

دوسرا عشرہ جو ہے اس کا نام عشرہ مغفرت۔ جو گناہ ہوتے ہیں بیسویں دن سب معاف ہو جاتے ہیں۔ البتہ حقوق العباد نہیں معاف ہوتے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ اس آدمی کے سامنے جا کر معافی مانگے کہ میں نے ترا فلاں نقصان کیا ہے تو معاف کر دے اگر معاف نہ کرے تو رقم ادا کر دے۔ نماز رہی ہوئی ہے تو اس کو قضا کرے۔ روزے رہے ہوئے ہیں تو ان کو بھی قضا کرے۔ باقی جو گناہ کر لئے ہیں بد نظری برائی کر لی ہے اس کا بدلہ یہ ہے کہ توبہ کر لے۔ تنہائی میں روئے معاف ہو جائیں گے ہاتھ اٹھائے وہ خالی نہیں جاتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے! جس وقت تو ہاتھ اٹھاتا ہے تیرے استنے گناہ ہیں جن سے آسمان و زمین کے درمیان جو پول ہے اتنے گناہ ہیں تو میں اس کو معاف

باقی صفحہ ۱۱ پر

براہین احمدیہ

کے لیے مرزا قادیانی کی قلمی بھیک

مولانا تاج محمد فقیر والی

مرزا غلام احمد قادیانی کو اپنے جس علمی کارنامہ پر ناز ہے وہ ان کی کتاب براہین احمدیہ ہے یہ ۵۶۲ صفحات کی کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے۔ ۱۸۷۹ء تا ۱۸۸۴ء چھ سال میں لکھی گئی۔ ۱۸۸۰ء میں پہلے دو حصے۔ ۱۸۸۲ء میں تیسرا ۱۸۸۴ء میں چوتھا حصہ طبع ہوا۔

مرزا بشیر احمد ایم اے "سیرۃ المہدی" حصہ اول صفحہ ۸۸ پر لکھتے ہیں۔ "براہین احمدیہ کی تالیف اور اس کے متعلق مواد جمع کرنے کا کام پہلے سے ہو رہا تھا"

جیسا کہ مرزا بشیر احمد نے لکھا ہے۔ اصل قصہ یہ ہے کہ اس کتاب کا مواد فراہم کرنے میں مرزا غلام احمد نے علمائے معاصرین سے علمی بھیک مانگی۔ اور علمائے سلف کی کتب سے استفادہ کیا۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ شائد مرزا صاحب نے اپنی طرف سے بہت کم لکھا ہو۔

مرزا صاحب نے ملک کے محقق علمائے کرام کو خطوط لکھے اور ان سے درخواست کی کہ میں حقانیت اسلام پر ایک کتاب لکھ رہا ہوں۔ اس لئے میری قلمی امداد فرمائیں۔ ان خطوط سے نہ صرف مرزا صاحب کی بےمدریت کی حقیقت عالم آشکار ہوتی ہے بلکہ کتاب براہین احمدیہ کے الہامی ہونے کی بھی قلعی کھلتی ہے۔

کتاب "سیر المصنفین" جو مکتبہ جامعہ ملیہ دہلی نے شائع کرائی تھی۔ اس کی جلد دوم صفحہ ۱۱۹ پر مرزا صاحب کے اس قسم کے کئی خطوط کے بعض حصے مولوی محمد یحیٰی صاحب تنہا نے درج کئے ہیں۔

ہمارے سامنے اس وقت بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب مرحوم کی مشہور کتاب "چند ہم عصر" مطبوعہ ۱۹۵۹ء ایڈیشن سوم ہے۔ انہوں نے چند مشہور ہستیوں کے حالات تحریر کئے ہیں مولوی چراغ علی صاحب حیدر آبادی کے حالات اس کتاب کے صفحہ ۴۹ پر درج ہیں۔ بابائے اردو تحریر کرتے ہیں کہ "مولوی چراغ علی صاحب کا میلان طبع شروع سے مذہب کی طرف تھا۔ انہوں نے ہمیشہ یا تو عیسائی معترضین کو دندان شکن جواب لکھے یا مذہب اسلام کی حقانیت ظاہر کرنا اپنا فرض منصبی قرار دیا۔ پادری عماد الدین کی کتاب "تاریخ محمدی" کے جواب میں آپ کی کتاب "تعلیقات" نے عیسائیوں کے دانت کھٹے کر دیئے۔

شیخ محمد اکرام صاحب "موج کوثر" کے صفحہ ۱۹۷ پر مولوی چراغ علی صاحب کے متعلق لکھتے ہیں "مولوی چراغ علی صاحب ہندوستان کے فاضل ترین علمائیں سے تھے۔ متحدہ ہندوستان کے صوبہ یوپی میں سرکاری ملازم تھے۔ پھر حیدرآباد بلا لئے گئے۔ اور نواب اعظم یار جنگ کے خطاب سے شرف یاب ہوئے۔ ان کے علم و فضل پر سرسید احمد خاں علی گڑھی اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں

کہ وہ متعدد علوم میں اعلیٰ درجے کی دستگاہ تھی۔ عربی علوم کے عالم تھے۔ فارسی نہایت عمدہ جانتے تھے اور بولتے تھے۔ لاطینی اور یونانی بقدر کارروائی جانتے تھے۔ اعلیٰ درجے کے مصنف تھے۔ انگریزی زبان میں بھی کئی کتابیں شائع کیں۔ مذہب اسلام کے ایک فلاسفر حامی تھے۔ انہوں نے اپنی تصانیف میں مغربی مصنفین کے اتنے حوالے دیئے ہیں۔ کہ حیرت ہوتی ہے کہ ہندوستان میں بیٹھ کر مولوی صاحب کو مغربی لٹریچر اور مغربی رسائل پر اتنا عبور کس طرح حاصل ہو گیا۔" (موج کوثر صفحہ ۱۶۴)

مولوی چراغ علی صاحب کی وفات ۱۸۹۵ء میں ہوئی۔ آپ کی وفات کے بعد بابائے اردو مولوی عبدالحق صاحب اپنی کتاب "چند ہم عصر" کے مسودہ کی تکمیل کے سلسلہ میں مولوی چراغ علی صاحب کے حالات معلوم کرنے کے لئے ان کے ہاں پہنچے۔ وہاں انہیں مرزا غلام احمد قادیانی کے چند خطوط مولوی چراغ علی صاحب کے نام ان کے کاغذات میں سے ملے۔ مولوی عبدالحق صاحب "چند ہم عصر" کے صفحہ ۴۲ پر اپنے الفاظ میں تحریر کرتے ہیں۔

"اس موقعہ پر یہ واقعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ جس وقت ہم مولوی چراغ علی صاحب کے حالات کی جستجو میں تھے۔ تو ہمیں مولوی صاحب کے کاغذات میں سے چند خطوط مرزا غلام احمد قادیانی کے بھی ملے۔ جو انہوں نے مولوی صاحب کو لکھے تھے۔ اور اپنی مشہور اور پر زور کتاب براہین احمدیہ" میں مدد طلب کی تھی۔ چنانچہ مرزا صاحب اپنے خطوط میں لکھتے ہیں کہ

پہلا خط "اگرچہ پہلے سے مجھ کو بہ نیت التزام ختم اجتماع براہین قطعیہ اثبات نبوت و حقیقت قرآن شریف میں ایک عرصہ سے سرگرمی تھی۔ مگر جناب کا ارشاد موجب گرمجوشی و باعث اشتعال شعلہ حمیت اسلام علی صاحبہا اسلام ہوا۔ اور موجب ازدیاد تقویت و وسیع حوصلہ خیال کیا گیا۔ کہ جب آپ سا اولو العزم، صاحب دینی و دنیوی تہ دل سے حامی ہو۔ اور تائید دین حق میں دلی گرمی کا اظہار فرماوے تو بلا شائبہ ریب اس کو تائید غیبی خیال کرنا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ماسوائے اس کے اگر آپ نے اب تک کچھ دلائل یا مضامین نتائج طبع فرمائے ہوں تو وہ بھی مرحمت ہوئے۔"

دوسرا خط مرزا صاحب دوسرے خط میں تحریر کرتے ہیں "آپ کے مضمون اثبات نبوت کی اب تک میں نے انتظار کی۔ مگر اب تک نہ کوئی عنایت نامہ اور نہ مضمون پہنچا۔ اس لئے آج مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ براہ عنایت بزرگانہ بہت جلد مضمون اثبات حقانیت قرآن مجید تیار کر کے میرے پاس بھیج دیں۔ اور میں نے بھی ایک کتاب جو دس حصے پر مشتمل ہے تصنیف کی ہے۔ اور نام اس کا براہین احمدیہ علی حقانیۃ کتاب اللہ القرآن والنبوۃ المحمدیہ رکھا ہے۔ اور صلاح یہ ہے کہ آپ کے فوائد جرائد بھی اس میں درج کروں۔ اور اپنے مختصر کلام سے ان کو زیب و زینت بخشوں۔ سو اس امر میں آپ توقف نہ فرمائیں۔ اور جہاں تک ہو سکے مجھ کو مضمون مبارک اپنے سے ممنون فرمائیں۔

دوسری گذارش یہ ہے کہ میں نے ایک جگہ سے وید کا انگریزی ترجمہ بھی طلب کیا ہے۔ اور امید ہے کہ عنقریب آ جائے گا۔ اور پنڈت دیانندکی "وید بھاش" کی کئی جلدیں میرے پاس ہیں۔ اور ان کا "ستیارتھ پرکاش" بھی موجود ہے۔ لیکن تاہم آپ کو بھی تکلیف دیتا ہوں کہ آپ کو جو ذاتی تحقیقات سے اعتراض ہنود پر معلوم ہوتے ہوں۔ یا وید پر اعتراض ہوتے ہوں۔

باقی صفحہ (۲۱) پر

بواسیر خونی بادی کیلئے سو فیصد کامیاب دواء
بغیر آپریشن کے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔
مستورات اور بیرونی مریضوں کو ہسپتال میں آنے کی ضرورت نہیں ڈاک کے ذریعے دوا منگوا سکتے ہیں۔
احمدانی ہسپتال نیو ٹاؤن میر پور خاص سندھ، فون: ۳۳۴۷۰

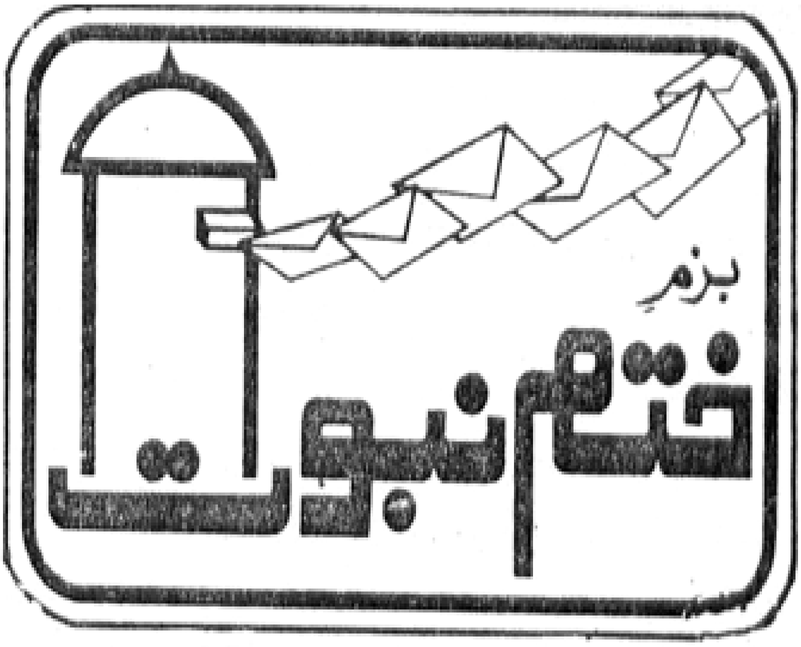

بھکر میں قادیانی ملازمین کی بھرمار

مسلمان کیا کہتے ہیں؟

ضلع بھکر میں مرزائی ملازمین کی کثیر تعداد میں آمد اور مرزائیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کی خبر جب عوام میں پھیلی تو پورے ضلع میں سنسنی پھیل گئی۔ حکیم قاضی نعیم اختر کوٹلہ جام، مولانا محمد عبداللہ صاحب مدیر ماہنامہ مناقب بھکر، حافظ ممتاز علی صاحب بھکر، شیخ الحدیث مولانا محمد شریف صاحب کے بیانات کے بعد شمارہ نمبر ۲۰ میں مکتوب بھکر کی اشاعت نے پورے ضلع بھکر میں ایک ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ ان حالات میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع بھکر نے ایک سروے کیا اور ہر طبقہ خیال کے افراد کے خیالات اکٹھے کر کے ارباب حکومت تک پہنچانے کا کام سرانجام دیا ہے امید ہے کہ ارباب حکومت ہمدردانہ غور کر کے ضلع بھکر کو پاکستان اور اسلام دشمن غداروں یعنی قادیانی ملازمین سے پاک کر دیں گے اور انہیں ضلع بھکر سے نکال دیں گے۔

عوامی تاثرات

حضرت مولانا عبدالحمید صاحب بہل۔ یہ حکومت کی آنکھوں میں دھول جھونک کر علاقہ تھل کو قادیانی سٹیٹ بنانے کا منصوبہ ہے۔ یہ قادیانیوں کی بھول ہے کہ اس علاقہ میں سرفروش علماء کا قحط ہے ہم ہر قربانی دے کر ان کے منصوبے فیل کر دیں گے میں اور میرے رفقاء مرکز کے حکم کے منتظر ہیں۔

قاری عبدالشکور وائس چیئرمین یونین کونسل بہل

حکومت کو ضلع بھکر سے قادیانی ملازمین فوراً نکال

انٹرویو: ڈاکٹر دین محمد فریدی۔

دینے چاہئیں۔ ہم کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے کہ ہمارے ضلع میں قادیانی اپنی ارتدادی مہم ملازمین کی پشت پناہی میں چلائیں۔ ہمارے ضلع کا کوئی باشندہ قادیانی نہیں، قادیانی ایک منظم سازش سے تھل میں آ رہے ہیں۔ مگر ہم تحفظ ختم نبوت کے سپاہی ہیں۔ اندھیر نگری کو برداشت نہیں کریں گے۔

بشیر احمد عثمانی مہتمم مدرسہ عیدگاہ بہل

ہمیں علماء پر بھرپور اعتماد ہے۔ ختم نبوت کے ڈاکوؤں کو ہم اپنے ضلع میں دیکھنا پسند نہیں کرتے۔

رانا محمد رفیق آڑھتی بہل

بھکر میں مرزائیوں کی سرگرمیاں تشویشناک ہیں اور یہ سب کچھ قادیانی ملازمین کی شہ پر ہو رہا ہے۔ ارباب حکومت اس پرامن ضلع کے حالات خراب نہ کرے اور تمام قادیانی ملازمین کو ضلع بھکر سے نکال دے ورنہ حالات خراب ہو سکتے ہیں۔

محمد ایوب صدر انجمن سپاہ صحابہؓ بھکر

ہمارا ضلع کسی بدامنی کو پسند نہیں کرتا۔ ہم پرامن رہنا چاہتے ہیں مگر ضلع میں کثیر تعداد میں ان قادیانی ملازمین کی تعیناتی بارود میں چنگاری ڈال دینے کے مصداق ہے۔ ضلع میں ان قادیانی ملازمین کی وجہ سے حالات کسی وقت بھی خراب ہو سکتے ہیں۔ انجمن سپاہ صحابہؓ کے ورکروں کو ان قادیانی ملازمین پر خاص نگاہ رکھنے کا حکم دیا جا چکا ہے۔ سپاہ صحابہؓ کے ورکر ختم نبوت کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے منتظر ہیں۔ قبل اس کے کہ حالات خراب ہوں ہمارے ضلع سے قادیانی ملازمین نکال دیئے جائیں۔

محمد اسلم غوری مسلم بازار

حکومت انہیں فوراً نکال باہر کرے۔ ہم ختم نبوت کے منکروں کو اپنے ضلع میں برداشت نہیں کر سکتے۔ میں اور میرے ساتھی ہر لمحہ ختم نبوت کے لیے سر دھڑ کی بازی لگانے کو تیار ہیں۔

محمد سلیم غوری مسلم بازار بھکر

وقت آئے گا تو دنیا دیکھ لے گی کہ ہم بھکر میں قادیانیوں کا کیا حشر کرتے ہیں۔

رانا غلام سرور خازن جمعیۃ علماء اسلام

جمعیۃ نے ختم نبوت کے محاذ پر پہلے بھی کمزوری

نہیں دکھائی اور نہ ہی اس کا آئندہ تصور کیا جاسکتا ہے ہم اپنے ضلع کو قادیانیوں سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں۔

رانا عباس صاحب بھکر

یہ وہ مرد مجاہد ہے کہ جس کی دکان میں البشیر نذیر دو قادیانی کرایہ پر بیٹھے تھے لیکن انہیں علم نہیں تھا جب رانا صاحب کو آگاہی ہوئی تو فوراً ان قادیانیوں سے اپنی دکان خالی کرالی۔ جب ان قادیانیوں نے اپنا قصور رانا صاحب سے پوچھا تو ختم نبوت کے اس مجاہد نے جرات مندانہ جواب دیا کہ تمہارا یہ بڑا قصور ہے کہ تم قادیانی ہو میری دکان فوراً خالی کردو۔ (فریدی) رانا صاحب نے فرمایا کہ رانا عباس چوک میں کسی بھی قادیانی کو کاروبار کرنے کی اجازت نہیں ہم حضورؐ کی عزت و ناموس پر اپنا سب کچھ قربان کرنا سستا سودا تصور کرتے ہیں۔ ہمارے ضلع میں قادیانی ملازمین کی تعیناتی انتہائی افسوسناک ہے۔ ان قادیانی ملازمین کو فوراً نکال دینا ہی ضلع کے لیے بہتری ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ جس ملازم کو بھی نکالے اسے مشتہر کرے تاکہ عوام مطمئن ہوں۔

محمد اشرف ہیڈ ماسٹر

حکومت کو چاہیئے کہ سکول سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ، شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کرے تاکہ قادیانی ملازمتوں میں مسلمانوں کے حقوق پر ڈاکہ نہ ڈال سکیں۔

حاجی نعمت علی

ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی نے سائنسی مشیر رہ کر پاکستان کی دولت کو نقصان پہنچایا۔ اور اپنے خبث باطن کا ثبوت دیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر نے پاکستان کی محبت کا ثبوت دے کر تیس میل تک مار کرنے والے میزائیل تیار کر دیئے۔ پاکستان کو دفاع کے معاملہ میں مضبوط کیا۔ ہر قادیانی ملازم دولت کمانے کے لیے ملازمت اختیار کرتا ہے۔ مگر وفادار قادیانی سربراہ کا ہوتا ہے اور یہ اکھنڈ بھارت کے منصوبے کا حصہ ہے۔ لہذا ان کو بھکر سے نکال باہر کیا جائے۔

ملک نذیر سیال ایڈوکیٹ

میری تمام خداداد صلاحیت ختم نبوت کے ورکروں کے لیے وقف ہیں۔ میں ہر حال میں ان کے ساتھ ہوں۔ ختم نبوت کے کارکن قانونی طور پر اپنے آپ کو بے سہارا نہ سمجھیں۔

مولانا محمد اشفاق صاحب دریاخان

حکومت کو اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے کہ قادیانی پاکستان اور عالم اسلام کے دشمن ہیں۔ سامراجی گماشتے ہیں باوجود اس کے بھکر جیسے ضلع میں کافی تعداد میں قادیانی ہماری غیرت ایمانی کا امتحان نہیں تو اور کیا ہے۔ اگر ان کو یہاں سے نکالا نہ گیا تو پھر حالات کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔

عبدالرشید کونسلر دریاخان

حکومت مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنا بند کر دے۔ قادیانی ملازم بھکر میں بھیج کر حالات خود خراب کیے جارہے ہیں۔ ہم پورے ضلع سے قادیانیوں کا انخلا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر حاجی محمد اسلم ندیم دریاخان

بھکر کے اعلیٰ حکام کے روبرو مطالبہ بھی ہو چکا ہے۔ حکومت کو اپنے ذرائع سے معلومات بھی ہو چکی ہیں پھر ہمارے ضلع میں ان کی تعیناتی سمجھ سے بالاتر ہے حکومت ہمارا غیرت ایمانی کا مظاہرہ دیکھنے کی منتظر ہے؟

جمیل احمد انصاری دریاخان

ہم جھوٹی نبوت کے ماننے والوں کو اپنے ضلع سے باہر دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ نہ اسلام کے قانون کو تسلیم کرتے ہیں نہ حکومت کے قانون کو تسلیم کرتے ہیں اور غیر مسلم شیڈول کاسٹ میں ووٹ درج کرانے سے انکاری ہیں لہذا یہ ملک اور قوم سے باغی ہیں۔ اور باغی کے لیے ملازمت نہیں جیل کی کوٹھڑی میں جگہ صحیح ہے۔

ملک محمد اسلم اولکھ دریاخان

ہم اگر سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی حفاظت ہی نہ کر سکے تو آخرت میں شفاعت کے حق دار نہیں۔ حکومت اب زیادہ نہ آزمائے۔

حافظ شین محمد صاحب کوٹلہ جام

جب اس مرد مجاہد سے نمائندہ ختم نبوت کی ملاقات ہوئی تو لاٹھی حافظ صاحب کے ہاتھ میں تھی اسے اٹھا کر کہا کہ کوٹلہ جام سے بے فکر رہو اگر کسی قادیانی نے کوٹلہ جام میں داخل ہونے کی کوشش کی تو اس کی ٹانگیں توڑ دوں گا۔ ختم نبوت کے غداروں کا یہی حشر ہونا چاہیئے۔

اقوال زریں

سید عتیق مہتاب — کوٹلہ والا کچی کھوہ

- سحر خیزی میں پرندوں کا سبقت لے جانا تیرے لئے باعث ندامت ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)
- تعجب ہے اس شخص پر جو دوزخ پر ایمان رکھے اور پھر بھی گناہ کرے (حضرت عثمانؓ)
- کشادہ روئی سے پیش آنا سب سے بڑی نیکی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- کم سونا عبادت ہے اور لوگوں سے کم ملنا عافیت ہے۔ (حضرت عمرؓ)

نونہالان ختم نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا وطالبات کا صفحہ

چادر رحمت

عطاء الرحمٰن انجم بجیر کنڈ مانسہرہ

آپ کے دور میں قبیلہ طے کی کچھ عورتیں جنگی قیدی بن کر بارگاہ رسالت میں لائی گئیں۔ ان میں شہرہ آفاق سخی حاتم طے کی لخت جگر بھی تھی جس کے سر سے چادر سرک گئی آپ نے اپنی چادر اپنے ایک رضا کار کو دیتے ہوئے فرمایا اس بچی کا سر ڈھانپو۔ عرض کیا گیا کہ دشمن کی بیٹی ہے۔ کافرہ ہے اور آپ کی چادر پاک ہے آپ نے فرمایا بیٹی بہر حال بیٹی ہوتی ہے۔ دوست کی ہو یا دشمن کی رحمت عالم کی چادر اس بچی کے سر پر ڈال دی گئی۔

معلومات

محمد رفیق دہم ڈی سی لیہ

- آنحضرتؐ کے نانا کا نام وہب تھا۔
- برصغیر میں مسلمانوں کے پہلے بادشاہ قطب الدین ایبک تھے جو ۱۲۰۶ء میں تخت نشین ہوئے
- جاپان میں ناگاساکی پر ۹ اگست ۱۹۴۵ء کو ایٹم بم گرایا گیا۔
- ٹیپ ریکارڈ کے موجد کا نام ڈنمارک ہے۔
- شیر شاہ سوری نے شاہراہ اعظم کو تعمیر کرایا تھا۔
- شاہ ولی اللہ نے سب سے پہلے قرآن مجید کا فارسی میں ترجمہ کیا۔
- حیدر آباد کا پہلا نام سہاگ نگر تھا۔
- پاکستان میں ریلوے لائنوں کی لمبائی ۱۵۴۴۱ میل ہے۔

مسلمان کا دل

غلام رسول شیخ والا کروڑ

اللہ نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا کہ میں نے اپنے بندہ کے جسم میں ایک گھر بنایا ہے اور اس کا نام "دل" ہے۔ اس کی زمین معرفت ہے اس کا آسمان ایمان ہے۔ اس کا آفتاب شوق ہے، اس کا چاند محبت ہے۔ اس کی ہوا ہمت ہے اس کا رعد خوف ہے اس کی بجلی امید ہے۔ اس کا ابر فضل ہے اس کی بارش رحمت ہے اس کا درخت وفا ہے۔ اس کا پھل حکمت ہے۔ اس کا دن فراست ہے، اور یہی اس کی روشنی ہے۔ اس کی رات معصیت ہے اور یہی اس کی تاریکی ہے۔ اس میں ایک دروازہ علم کا، ایک دروازہ یقین کا، ایک دروازہ غیرت کا۔ اس میں ایک ستون انس کا ہے، ایک ستون توکل کا، ایک ستون یقین کا، ایک ستون صدق کا، اور اس میں ایک قفل لگا ہوا ہے میرے سوا اس کو کوئی نہیں جانتا۔ حضرت داؤدؑ نے اللہ سے عرض کیا کہ اے پروردگار! ہر بادشاہ کا ایک خزانہ ہوتا ہے۔ آپ کا خزانہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا خزانہ تو عرش سے زیادہ بڑا ہے کرسی سے زیادہ وسیع ہے، اور جنت سے زیادہ پاکیزہ، آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ اور وہ ہے (مومن مسلمان کا "دل"۔)

اچھی باتیں

ملک محمد شبیر ساجد دیلوالم

- نیک ہمسایہ دور کے بھائی سے اچھا ہے۔
- بنیادی اینٹ اگر ٹیڑھی رکھی جائے تو پھر آسمان تک دیوار ٹیڑھی جائے گی۔
- امیر کے در پر فقیر برا ہے لیکن فقیر کے در پر امیر بھلا ہے۔

بقیہ براہین احمدیہ

ان اعتراضوں کو ضرور ہمراہ دوسرے مضمون اپنے کے بھیج دیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ کتب مسلمہ آریہ سماج کی صرف وید اور منوسمرت ہے۔ اور دوسری کتابوں کو مستند نہیں سمجھتے۔ بلکہ براہون وغیرہ کو بھی محض جھوٹی کتابیں سمجھتے ہیں۔ میں اس جستجو میں ہوں کہ علاوہ اثبات نبوت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ویداران کے دین پر بھی سخت سخت اعتراض کئے جائیں۔ کیونکہ اکثر جاہل ایسے بھی ہیں کہ جب تک اپنے کتاب کا ناچیز اور باطل اور خلاف حق ہونا ان کے ذہن نشین نہ ہو تب تک گو کیسی ہی خوبیاں اور دلائل حقانیت قرآن مجید کے ان پر ثابت کئے جائیں۔ اپنے دین کی پاسداری سے باز نہیں آتے۔"

بسلسلہ سال ختم نبوت:

ختم نبوت کانفرنس بہاولپور

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

- عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قادیانیت کا بیڑا غرق کر کے دم لیگی۔ ____ مولانا اشعر
- مرزا طاہر نے سرزمین پاک پر قدم رکھا تو بھرپور تحریک چلائیں گے ____ مولانا اللہ وسایا
- یو این او میں پاکستان کیلئے قادیانی کو نمائندگی دی گئی تو اقوام متحدہ پر مظاہر کریں گے ____ مولانا نذیر
- تحفظ ناموس رسالت کیلئے پاکستان، اسلامی سربراہی کانفرنس بلائے ____ نمائندہ نوائے وقت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سال ختم نبوت کے سلسلہ میں پہلی ڈویژنل ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد الصادق بہاولپور میں منعقد ہوئی صدارت قائد تحریک ختم نبوت مولانا خان محمد مدظلہ نے فرمائی۔ مولانا محمد احمد رحیم یار خان نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انشاء اللہ العزیز عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پوری دنیا میں قادیانیت کا تعاقب جاری رکھے گی۔ خطیب ربوہ مولانا خدا بخش شجاع آبادی نے کہا کہ آج بھی ربوہ کی در و دیوار پر آیات قرآنی اور کلمات طیبہ کی توہین ہو رہی ہے لیکن صوبائی حکومت مجرمانہ تغافل کا شکار ہے جو اس کی مرزائیت نوازی کی بین دلیل ہے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سندھ کے مبلغ مولانا نذیر احمد خان نے کہا کہ اگر نسیم احمد قادیانی کو اقوام متحدہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا جاتا ہے تو ختم نبوت کے جیالے اقوام متحدہ میں مظاہرہ کریں گے جس کی ذمہ داری وفاقی حکومت پر عائد ہوگی۔ قادیانی مذکورہ پاکستان کا نمائندہ نہیں البتہ قادیانیت کا مبلغ ضرور ہے جمعیت علماء اسلام صوبہ پنجاب کے امیر مولانا میاں امیر حسین گیلانی نے کہا کہ مرزائیت انگریزی پروردہ ہے انگریز کے نمک خوار ملک عزیز میں اسلام کو پھلتا پھولتا دیکھنا برداشت نہیں کر سکتے نہ ہی ختم نبوت کی تحریک کو برداشت کر سکتے ہیں لیکن باایں ہمہ ختم نبوت کے تحفظ کی تحریک جاری و ساری رہے گی استاذ المناظرین۔ مولانا عبدالرحیم اشعر نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کے اولین قائد خلیفہ اول سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سنت صدیقی پر عمل کرتے ہوئے پوری دنیا میں قادیانیت کے دجل و فریب کا پردہ چاک کرتی رہے گی اور قادیانیت کا بیڑہ غرق کر کے دم لے گی۔

روزنامہ نوائے وقت کے نمائندہ خلیل احمد جمال نے کہا کہ گستاخ رسول اور ملعون رشدی واجب القتل ہے پاکستان اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد کر کے مجوزہ عین ممالک پر واضح کر دے کہ تمام مسلمان ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے متحد ہیں اور اس سلسلہ میں انتہائی قدم اٹھانے سے دریغ نہیں کریں گے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا لیکن سب سے زیادہ غداری اسلام سے کی گئی ناموس رسول کے دشمن مرزائیوں اور پرویزیوں کو بڑے بڑے عہدے دے کر اسلامیان پاکستان کے حقوق کا استحصال کیا گیا۔ ظفر اللہ جیسا جو قادیانیت کا تمغہ عکیلا تھا اسے پاکستان کے پہلے حکمران نے وزارت خارجہ کا قلمدان سپرد کر کے قادیانیت کی آبیاری کی مولانا نے کہا کہ مرکزی حکومت ہو یا صوبائی جو بھی قادیانیت نوازی کرے گی وہ دنیوی اور اخروی ذلت و رسوائی سے نہیں بچ سکے گی۔ مفکر اسلام علامہ ڈاکٹر خالد محمود نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بعض لوگ یہ اشکال پیش کرتے ہیں کہ جب مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جا چکا ہے تو اب ان کانفرنسوں اور ختم نبوت کے اجتماعات بجو عالمی مجلس ختم نبوت کی ضرورت باقی نہیں رہتی جواب یہ ہے کہ اقلیت قرار دیئے جانے کے باوجود ان کی سرگرمیاں جاری و ساری ہیں لٹریچر چھپتا اور تقسیم ہوتا ہے جس سے لوگوں کے دلوں میں شکوک و شبہات پیدا ہوتے ہیں لہٰذا لوگوں کے شکوک و شبہات کے ازالہ کے لئے تحریک ختم نبوت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے علامہ صاحب نے معراج نبوی ﷺ کو عقلی و نقلی دلائل و براہین سے واضح کیا اور مرزائیوں کی طرف سے کئے جانے والے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ پی پی کے برسراقتدار آتے ہی قادیانیوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو گیا ہے جو لائق تشویش ہے ایک رپورٹ کے مطابق مرزا طاہر کو وطن واپس لانے کے لئے سروے کیا جا رہا ہے پیپلز پارٹی کو یاد رکھنا چاہیے کہ اگر مرزا طاہر کو واپس وطن لایا جاتا ہے تو قادیانیوں کے خلاف آخری و بھرپور تحریک چلے گی جس میں قادیانی اور قادیانی نواز خس و خاشاک کی طرح بہہ جائیں گے خطیب پاکستان مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ کے فرزند نسبتی قاری نور الحق قریشی نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کے لئے میری خدمات ہر وقت حاضر ہیں کانفرنس سے مولانا غلام مصطفیٰ، مولانا محمد عبداللہ، ڈاکٹر وسیم اختر، مولانا غلام یٰسین خیرپوری، حافظ عبید اللہ انور، مولانا محمد احمد، مولانا منظور احمد جالندھری نے خطاب کیا جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض محمد اسماعیل شجاع آبادی نے انجام دیئے کانفرنس قائد تحریک ختم نبوت مولانا خان محمد مدظلہ کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کے انتظامات

حاجی سیف الرحمان، چوہدری محمد علیم، محمد ریاض چغتائی اور دیگر اراکین مجلس نے تندہی اور محنت سے کئے

قراردادیں

ڈویژنل ختم نبوت کانفرنس کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ سندھ کا چیف سیکرٹری ایک متعصب قادیانی کو مقرر کرنے پر مسلمانان پاکستان کے جذبات و احساسات کو مجروح کیا گیا ہے لہٰذا ایک قادیانی کو اس اہم منصب سے الگ کیا جائے اور کسی دیانتدار مسلمان کو یہ منصب سپرد کیا جائے یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اقوام متحدہ میں کسی مسلمان افسر کو سفیر مقرر کیا جائے بصورت دیگر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اقوام متحدہ کے دفاتر کے سامنے پُرزور مظاہرہ کرے گی

○ حکومت پنجاب نے وزارت مال کا ڈپٹی سیکرٹری رشید شریف قادیانی کو بنایا ہے جو اسرائیل میں قادیانی جماعت کے مبلغ چوہدری شریف کے گھر پیدا ہوا اور کٹر مرزائی ہے لہٰذا اسے بھی اس منصب سے الگ کیا جائے

○ سکھر وساہی وال کے قادیانی قاتلوں کی سزا معاف کرنا جرائم کی حوصلہ افزائی اور منکرین ختم نبوت کو جرائم پر آمادہ کرنے کے مترادف اور مقتولین کے ورثاء سے صریحاً زیادتی ہے لہٰذا شہدائے ختم نبوت کے قادیانی قاتلوں کو عبرتناک سزا دی جائے۔

○ مرزائیوں کے اخبار اور ہفت روزہ وغیرہ پر پابندی عائد کی جائے اور ان کے پبلشر اور ناشروں کو گرفتار کر کے سزا دی جائے۔

○ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے ہوسٹلوں میں قادیانی طلباء و طالبات قادیانیت کا پرچار کرتے ہیں جو مسلم طلباء و طالبات میں اشتعال کا باعث ہے لہٰذا ان کی تبلیغ پر انہیں یونیورسٹی سے خارج کیا جائے۔

○ قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں ایک قادیانی عرصہ دراز سے چلا آرہا ہے اسے فی الفور تبدیل کیا جائے نیز حال ہی میں ایک قادیانی عورت میڈیکل کالج میں پروفیسر کی حیثیت سے آئی ہے بہاولپور کو ایک منصوبے کے تحت قادیانیت کی آماجگاہ بنایا جا رہا ہے جو ناقابل برداشت ہے لہٰذا بہاولپور میں موجود قادیانی افسروں کو الگ کیا جائے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم و مبلغ محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اس کی ذریت خبیثہ اور رشدی دونوں انگریز کی پیداوار ہیں دونوں نے غلیظ تحریرات لکھ کر مسلمانوں کو للکارا ہے لہٰذا دونوں کی کتابوں پر پاکستان میں مکمل پابندی عائد کی جائے نیز انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر اور سلمان رشدی واجب القتل ہیں ملک کے معروف

اجتماعات برائے ناموس رسالتؐ و تحفظ ختم نبوت

بسلسلہ سال ختم نبوت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع بہاولپور کے زیر اہتمام بسلسلہ سال ختم نبوت تقریبات منعقد ہوئیں پہلی تقریب حاصل پور میں منعقد ہوئی جس سے مولانا قاری عبدالحی عابد اور محمد اسماعیل شجاع آبادی نے خطاب کیا جبکہ رفیق دین پوری محمد اسحاق نے ہدیہ نعت پیش کیا علماء کرام نے اپنے خطابات میں قادیانیوں کی ملک میں بڑھتی ہوئی ریشہ دوانیوں اور وفاقی حکومت کی مرزائیت نوازی پر کڑی تنقید کی علماء کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مطالبات تسلیم کئے جائیں اور قادیانیوں کو قانون کے دائرے میں رہنے کا پابند کیا جائے دوسرا پروگرام عباس نگر کی جامع مسجد میں منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا رفیق احمد نے

کہا کہ ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے کسی بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ مولانا محمد اکرم نے کہا کہ مسلمانان عالم نے شاتم رسول رشدی پر منظم احتجاج کر کے ثابت کر دیا ہے کہ مسلمان سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ و اہل بیت کی ناموس کے تحفظ کے لئے جان قربان کرنا باعث نجات سمجھتے ہیں

خطیب مولانا قاری عبدالحی عابد نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے اجتماعات منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کی نیز انہوں نے کہا کہ پوری قوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دینے پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ ہے تحفظ ناموس رسالت کانفرنس کا اہتمام مولوی عبدالرحمان و دیگر کارکنان مجلس نے کیا کانفرنس صبح دس بجے سے شروع ہو کر عصر تک جاری رہی۔ تیسرا پروگرام جامع مسجد نور پور نورنگا میں منعقد ہوا جس کا اہتمام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں نے کیا جن میں مولانا رشید احمد، مولانا عبیداللہ، مولانا مطیع اللہ پیش پیش رہے کانفرنس سے مولانا یار محمد عابد، مولانا کریم بخش علی پوری، مولانا قاری عبدالحی عابد لاہور، محمد اسماعیل شجاع آبادی نے خطاب کیا جبکہ طاہر جھنگوی، محمد اسحاق شجاع آبادی نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ علماء کرام نے کہا کہ معراج نبوی بجسدہ العنصری قادیانیت کے دجل و فریب کا پردہ چاک کر رہا ہے انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کی اور مرزا غلام احمد کے مکروہ عزائم کو

ظاہر کیا۔ یہ پروگرام رات گئے تک جاری رہا اور مولانا قاری عبدالحی عابد کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا پروگرام جامع مسجد عباسیہ محلہ عباسیہ احمد پور شرقیہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت مقامی مجلس کے امیر مولانا غلام احمد نے کی اور اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا منظور احمد جالندھری نے سرانجام دیئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم و مبلغ محمد اسماعیل شجاع آبادی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال بھی ختم نبوت کا پیغام ہر ہر گھر، دوکان مکان اور دفتر تک پہنچائیں گے اور ان شاء اللہ انہوں براليوں تک ختم نبوت کی آواز پہنچے گا انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ ختم نبوت کی آواز کو موثر بنانے کے لئے ختم نبوت کے لٹریچر کا خود بھی مطالعہ کریں مرزائیوں تک بھی پہنچائیں۔ ہفت روزہ ختم نبوت و لولاک کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ قادیانیوں کا مکمل معاشی اقتصادی اور سماجی بائیکاٹ کریں جس سے وہ مجبور ہو جائیں کہ یا تو مسلمان ہو جائیں یا آئینی فیصلہ کو تہہ دل سے تسلیم کریں۔ تحریک نفاذ فقہ حنفیہ کے راہنما مولانا قاری عبدالحی عابد نے کہا کہ وفاقی و صوبائی حکومتیں قادیانیت نوازی کی پالیسی ترک کر دیں ورنہ مسلمانان پاکستان چوتھی اور آخری موثر تحریک چلانے پر مجبور ہوں گے چیف سیکرٹری سندھ سمیت تمام قادیانیوں کو کلیدی اسامیوں سے الگ کیا جائے اسلامی جمہوری اتحاد بہاولپور ضلع کے صدر مولانا غلام مصطفیٰ نے کہا کہ قادیانی ملک و ملت کے غدار ہیں اور غدار کی سزا موت ہوتی ہے لہٰذا قادیانیوں کو مرتد قرار دے کر سزائے موت دی جائے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے ناظم نشر و اشاعت مولانا محمد احمد جالندھری نے کہا کہ مرکزی حکومت قادیانیوں پر اعتماد نہ کرے کیوں کہ قادیانی تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے بعد پیپلز پارٹی کے دشمن بن چکے ہیں اور ذوالفقار علی بھٹو کو تختہ دار تک پہنچانے میں بھی قادیانیوں کا ہاتھ تھا۔ لہٰذا پی پی پی کی حکومت قادیانی ریشہ دوانیوں سے خبردار رہے کانفرنس رات گئے تک جاری رہی اور مولانا قاری عبدالحی عابد کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

○

کھاریاں میں جلسہ

کھاریاں (چوہدری محمد خلیل) جامع مسجد حنفیہ کہانہ جی ٹی روڈ ضلع گجرات تحصیل کھاریاں مورخہ ۳۰ اپریل بعد نماز عشاء ایک جلسہ دستار فضیلت منعقد ہو رہا ہے نامور مقررین تحفظ ختم نبوت اور ناموس رسالت و صحابہ پر خطاب فرمائیں گے۔

قادیانیوں کے سو سالہ جشن پر پابندی

لاہور (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر سردار نصر اللہ خان دریشک، وزیر قانون و پارلیمانی امور حکومت کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے اکابرین کے علاوہ اعلیٰ سرکاری حکام نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں قادیانی فرقہ کی طرف سے ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو قادیانیت کا جشن صد سالہ منانے کے پروگرام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے اکابرین نے خاص طور پر ربوہ میں قادیانیوں کے جشن صد سالہ کے بارے میں ہونے والی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ انہوں نے صوبے کے کچھ حلقوں سے بھی اس نوعیت کی موصولہ اطلاعات پر اظہار تشویش کیا۔ قادیانیت کے جشن صد سالہ کے بارے میں مسلمان عوام الناس کے دینی جذبات اور احساسات کو ٹھیس پہنچانے کی وجہ سے ان میں غم و غصہ کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ خاص طور پر اس لیے کہ قادیانیت کا جشن صد سالہ منعقد کیا جانا قانون کی خلاف ورزی ہوگا۔ مفاد عامہ، امن و امان برقرار رکھنے کی خاطر اور مسلمانوں کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مذکورہ جشن صد سالہ سے متعلق بر سر عام تمام سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی جائے اس بارے میں صوبے کے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحبان کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۲۱ مارچ ۱۹۸۹ء)

عالمی مجلس دھنوٹ کی قراردادیں

دھنوٹ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دھنوٹ کا اجلاس زیر صدارت صدر عالمی مجلس ہذا منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں و مطالبات متفقہ طور پر پاس ہوئے

۱۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ سندھ کے چیف سیکرٹری کنور ادریس کو اس کے عہدہ سے علیحدہ کیا جائے۔

۲۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ کوٹ دھراں کے قادیانی مرزائی اڈے سے کلمہ طیبہ کو محفوظ کیا جائے

۳۔ اجلاس ہذا میں شیطان رشدی کی مذمت کی گئی اور سانحہ اسلام آباد کے شہداء کے لئے دعائے مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ علاوہ ازیں تحریک ختم نبوت کے مجاہد اور بزرگ احراری رہنما جناب خواجہ عبدالحمید بٹ صاحب کی طویل علالت پر ان کی صحت یابی کے لئے دعا مانگی گئی

قادیانیوں نے توہینِ رسالت کو کھلے عام جاری رکھا تو اب مسلمان ربوہ کی زمین پر آخری فیصلہ کرینگے

ــــــ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا انتباہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مرکزی دفتر ملتان میں بسلسلہ سال ختم نبوت حضرت الامیر مرکزیہ محترم مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ کی زیر صدارت قائدین کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ حکومت کی قادیانیت نوازی پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا گیا مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ایک پروگرام کے تحت قادیانیت نوازی کر رہی ہے حالیہ دور میں پنجاب کے ڈپٹی فنانس سیکرٹری رشید شریف نامی قادیانی کو مقرر کیا گیا جو قادیانی مبلغ محمد شریف کا لڑکا ہے جو عرصہ دراز تک اسرائیل میں خصوصی مشن لے کر مقیم رہا۔ رشید شریف کی پیدائش بھی تل ابیب میں ہوئی ایک دوسرے قادیانی نسیم احمد کو اقوام متحدہ میں سفیر مقرر کیا جا رہا ہے ایک تیسرے قادیانی ادریس کنول کو چیف سیکرٹری سندھ مقرر کیا گیا ہے الفضل جس پر سابقہ حکومت کے دور میں پابندی تھی موجودہ حکومت نے دوبارہ جاری کرنے کی اجازت دیدی ہے

یہ سب کچھ موجودہ حکومت کی قادیانیت نوازی کی کھلی دلیل ہے اگر حکومت نے قادیانیوں کو جلسے کرنے کی اجازت دی تو ربوہ کو جانے والی تمام سڑکوں کو بلاک کر دیا جائیگا انہوں نے اعلان کیا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلس شوریٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر قادیانیوں کو لگام نہ دی گئی تو ربوہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحت ملکی سطح پر ایک کانفرنس ہوگی اور پھر ربوہ کی زمین پر فیصلہ ہو جائیگا کہ منکرین ختم نبوت کیسے جمع ہونے کی جرأت کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ مرزائیت ایک ناسور ہے تمام مرزائی کافر و مرتد ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرتدین کے لئے شرعی سزا قتل نافذ کی جائے مسلمان اپنے پیارے نبیؐ کی عزت و عظمت کی حفاظت کرنا جانتے ہیں مرزائیوں کو سلمان رشدی کے خلاف اٹھنے والے طوفان سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ کانفرنس سے علامہ عبدالحق مجاہد، قاری انوار الحق کوئٹہ۔ محمد امین گیلانی، محمد شریف جامی، مولانا عبدالرحیم اشعر، مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا، مولانا حمادی، قاری سید العباد علی شاہ، مولانا سلطان محمود، مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عبدالواحد اور دوسرے بہت سے مقررین نے خطاب کیا آخر میں درج ذیل قرار دادیں مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری ناظم اعلیٰ عالمی مجلس ختم نبوت نے پیش کیں۔

۱۔ قادیانی جریدے الفضل کا ڈیکلریشن منسوخ کیا جائے۔ قادیانی پریس کو ضبط کیا جائے ۲۔ ربوہ اور دوسرے مقامات پر انجمن احمدیہ نے جاندار بانہ کے ذریعے سستے داموں جو زمین ہتھیا رکھی ہے اسے واگزار کرایا جائے ۳۔ قادیانیوں کو تمام کلیدی اسامیوں سے برطرف کیا جائے ۴۔ جسیلی قاتل قادیانیوں کی سزائے موت عمر قید میں تبدیل کی گئی ہے انہیں اپنے جرم کی پاداش میں پھانسی پر لٹکایا جائے ۵۔ قادیانیوں کے جلسے جلوس محمد عربی علیہ السلام کی توہین اور خدا و رسول سے غداری ہے اس پر مکمل پابندی لگائی جائے ۶۔ اسلم قریشی پر قادیانیوں نے اس قدر ظلم ڈھائے ہیں کہ وہ ذہنی طور پر مفلوج ہو چکا ہے اس کا قادیانی وکیل پر حملہ ذہنی پریشانی اور غم کی علامت ہے اس لئے اسے فوراً رہا کیا جائے۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا مفتی احمد الرحمٰن تھے جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض علامہ عبدالحق مجاہد صدر انجمن انوار الاسلام ملتان نے ادا کئے۔

سندھ میں قادیانی چیف سیکرٹری مقرر کیے جانے پر کنری میں مظاہرہ

ختم نبوت یوتھ فورس کیطرف سے بخاری چوک کنری میں سندھ کے چیف سیکرٹری کنور ادریس قادیانی کے خلاف مظاہرہ ہوا مدینہ مسجد کے پیش امام محب اللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان اپنے عمل سے یہ بات ثابت کر دیں کہ وہ کسی ایسی حرکت کو برداشت نہیں کریں گے جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوں مولانا خالد سعید نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نبیؐ کی عزت و ناموس کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے ختم نبوت یوتھ فورس کنری کے صدر محمد صفدر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کے حالات اس کے متحمل نہیں ہو سکتے کہ سندھ کا چیف سیکرٹری ایک قادیانی ہو مولانا جمال اللہ الحسینی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو قادیانیت نوازی چھوڑ کر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام مطالبات پورے کرنے چاہئیں بعد ازاں مولانا حفیظ الرحمان نے قرار دادیں پیش کیں جنہیں بھرپور تائید کے ساتھ منظور کیا گیا۔ سندھ کے چیف سیکرٹری کنور ادریس کو فوری طور پر برطرف کیا جائے مکلی ختم نبوت یوتھ فورس کے مطالبات پورے کئے جائیں۔

اس عظیم الشان مظاہرہ میں ختم نبوت یوتھ فورس کے نوجوانوں اور کنری کے مسلمان شہریوں نے

بڑی تعداد میں شرکت کی بعد ازاں سلمان رشدی اور کنور ادریس چیف سیکرٹری سندھ کے پتلے نذر آتش کئے گئے۔

قادیانی نوجوانوں میں بہائیت کی دلچسپی

روزنامہ مساوات لاہور ۱۹ مارچ ۱۹۸۹ء میں شائع ہونے والی ایک خبر کے مطابق متعدد احمدیوں کے بہائی ہو جانے کے بعد ربوہ میں بہائیوں کی سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستانی بہائیوں کے علاوہ امریکہ، برطانیہ، کویت، ایران کے سرکردہ بہائی ربوہ کا دورہ کر چکے ہیں، بہائی وفود نے ربوہ میں احمدی قائدین کی پبلک میٹنگ سے خطاب کے علاوہ روزنامہ الفضل کے دفتر جامعہ احمدیہ، خلافت لائبریری، قصر خلافت، اور دیگر اہم احمدی مقامات اداروں کا بھی دورہ کیا اور سماجی تقریبات میں بھی شرکت کی۔ ربوہ میں بہائی تبلیغی سنٹر کے قیام، ایک جدید ترین ہسپتال کی تعمیر اور متعدد دیگر سماجی اور رفاہی اسکیموں پر عملدرآمد کے لیے اہم فیصلے کیے جا رہے ہیں عنقریب اٹلی سے بھی ایک بہائی وفد کی ربوہ میں آمد متوقع ہے۔ بہائی مذہب میں نوجوان احمدیوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور ربوہ میں بہائیوں کے وفود کی یلغار سے مقامی احمدی قائدین بے حد پریشان ہیں۔ ربوہ میں مقیم مسلمان علماء کا تاثر یہ ہے کہ اب احمدیوں کو یا تو صحیح اسلام کی طرف آجانا چاہیے یا پھر صاف صاف بہائی ہو جانا چاہیے۔

ختم نبوت یوتھ فورس کے مرکزی عہدیداروں کو مبارک باد

لاہور (پ ر) ختم نبوت یوتھ فورس لاہور کے راہنما خان عبداللہ جان خادم حسین طاہر ملک عبدالغفار علی لودھی ایم اکرم جٹ حافظ عبدالحمید گلکس منشا اکرام بٹ اور محمد حسین نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں صاحبزادہ سلمان منیر کو ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان کا مرکزی صدر اور محمد ممتاز اعوان کو مرکزی جنرل سیکرٹری کا و دیگر تمام راہنماؤں کو ختم نبوت یوتھ فورس کا مرکزی عہدیدار منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان راہنماؤں کو ختم نبوت کے عظیم کاز کے لئے زیادہ سے زیادہ جدوجہد کی توفیق دے

حضرت ابوحازم تابعیؒ

سلیمان ابن عبدالملک کے دربار میں

مراسلہ : سیف الملوک بٹگرام ۔

امام قرطبیؒ نے اپنی تفسیر میں بحوالہ مسند دارمی نقل کیا ہے۔ (معارف القرآن جلد۱۱ص۲۵۰)

ایک مرتبہ سلیمان بن عبدالملک مدینہ طیبہ پہنچے اور چند روز قیام کیا۔ تو لوگوں سے دریافت کیا۔ کہ مدینہ طیبہ میں اب کوئی ایسا آدمی موجود ہے جس نے کسی صحابی کی صحبت پائی ہو۔ لوگوں نے بتلایا۔ ہاں ابو حازمؒ ایسے شخص ہیں۔ سلیمان نے اپنا آدمی بھیج کر ان کو بلوالیا۔ جب وہ تشریف لائے تو سلیمان نے کہا۔ کہ اے ابو حازم یہ کیا بے مروتی اور بے وفائی ہے۔ ابو حازم نے کہا کہ آپ نے میری کیا بے مروتی اور بیوفائی دیکھی ہے۔ سلمان نے کہا کہ مدینہ طیبہ کے سب مشہور لوگ مجھ سے ملنے آئے۔ آپ نہیں آئے۔ ابو حازم نے کہا امیرالمؤمنین میں آپ کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں اس سے کہ آپ کوئی ایسی بات کہیں جو واقعہ کے خلاف ہے۔ آج سے پہلے نہ آپ مجھ سے واقف تھے اور نہ میں نے کبھی آپ کو دیکھا تھا۔ ایسے حالات میں خود ملاقات کے لئے آنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بیوفائی کیسی؟

سلیمان نے جواب سن کر ابن شہاب زہری اور حاضرین مجلس کی طرف التفات کیا۔ تو امام زہریؒ نے فرمایا کہ ابو حازمؒ نے صحیح فرمایا۔ آپ نے غلطی کی۔

اس کے بعد سلیمان نے روئے سخن بدل کر کچھ سوالات شروع کئے اور کہا۔ اے ابو حازمؒ یہ کیا بات ہے کہ ہم موت سے گھبراتے ہیں؟

آپ نے فرمایا۔ وجہ یہ ہے۔ کہ آپ نے اپنی آخرت کو ویران اور دنیا کو آباد کیا ہے۔ اسلئے آبادی سے ویرانہ میں جانا پسند نہیں۔

سلیمان نے تسلیم کیا۔ اور پوچھا کہ کل اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضری کیسے ہوگی۔ فرمایا کہ نیک عمل کرنے والا تو اللہ تعالیٰ کے سامنے اس طرح جائے گا۔ جیسا کوئی مسافر سفر سے واپس اپنے گھر والوں کے پاس جاتا ہے۔ اور برے عمل کرنے والا اس طرح پیش ہوگا۔ جیسا کوئی بھاگا ہوا غلام پکڑ کر آقا کے پاس حاضر کیا جائے۔

سلیمان یہ سن کر رو پڑے۔ اور کہنے لگے۔ کاش ہمیں معلوم ہوتا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کیا صورت تجویز کر رکھی ہے۔ ابو حازم نے فرمایا کہ اپنے اعمال کو اللہ کی کتاب پر پیش کرو۔ تو پتہ لگ جائے گا۔ سلیمان نے دریافت کیا کہ قرآن کی کس آیت سے یہ پتہ لگے گا۔ فرمایا اس آیت سے:

ان الابرار لفی نعیم و ان الفجار لفی جحیم" ط

یعنی بلا شبہ نیک عمل کرنے والے جنت کی نعمتوں میں ہیں۔ اور نافرمان گناہ شعار دوزخ میں۔

سلیمان نے کہا کہ اللہ کی رحمت تو بڑی ہے۔ وہ بدکاروں پر بھی حاوی ہے۔ فرمایا۔

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ط

یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک عمل کرنے والوں سے قریب ہے۔

سلیمان نے پوچھا۔ اے ابو حازم اللہ کے بندوں میں سب سے زیادہ کون عزت والا ہے۔ فرمایا۔ وہ لوگ جو مروت اور عقل سلیم رکھنے والے ہیں۔

پھر پوچھا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ تو فرمایا کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی حرام چیزوں سے بچنے کے ساتھ۔

پھر دریافت کیا کہ کونسی دعا زیادہ قابل قبول ہے؟ تو فرمایا کہ جس شخص پر احسان کیا گیا ہو۔ اس کی دعا اپنے محسن کے لئے اقرب الی القبول ہے۔

پھر دریافت کیا کہ صدقہ کونسا افضل ہے۔ تو فرمایا کہ حقیقت زدہ سائل کے لئے باوجود اپنے افلاس کے جو کچھ ہو سکے اس طرح خرچ کرنا کہ نہ اس سے پہلے احسان جتائے اور نہ ٹال مٹول کر کے ایذا پہنچائے۔

پھر دریافت کیا کہ کلام کون سا افضل ہے تو فرمایا۔ کہ جس شخص سے تم کو خوف ہو یا جس سے تمہاری کوئی حاجت ہو۔ اور امید وابستہ ہو۔ اس کے سامنے بغیر کسی رو رعایت کے حق بات کہہ دینا۔

پھر دریافت کیا کہ کونسا مسلمان سب سے زیادہ ہوشیار ہے؟ فرمایا وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے تحت کام کیا ہو۔ اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دی ہو۔ پھر پوچھا کہ مسلمانوں میں کون شخص احمق ہے۔ فرمایا۔ وہ آدمی جو اپنے کسی بھائی کی اس کے ظلم میں امداد کرے جس کا حاصل یہ ہوگا۔ کہ اس نے دوسرے کی دنیا درست کرنے کے لئے اپنا دین بیچ دیا۔ سلیمان نے کہا کہ صحیح فرمایا۔

اس کے بعد سلیمان نے اور واضح الفاظ میں دریافت کیا کہ ہمارے بارے میں آپ کی کیا

باقی صفحہ ۲ پر

KHATME NUBUWWAT (AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-160

تحفظ ختم نبوت کا سال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے

منصوبے اور پروگرام

اپیل

اہلِ خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خان محمد مدظلہ کی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ادارہ آنجناب کیلئے
کسی تعارف کا محتاج نہیں اسلام کی دعوت اور تبلیغ، ناموس ختم نبوت کی
پاسبانی، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ، مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے
قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ
کرنے کیلئے اربوں روپے کے منصوبے شروع کر دیئے ہیں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرگرمیوں میں بھی کئی
گنا اضافہ ہو گیا ہے اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ دفاتر، مدارس، مساجد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے
کیلئے وقف ہیں. مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ ہے اور لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون و بیرون ملک مفت تقسیم
کیا جاتا ہے یہ سال تحفظ ختم نبوت کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے اس مناسبت سے امسال عربی اردو اور انگریزی میں لٹریچر،
اشتہارات اور ہینڈ بلوں کی اشاعت پر دس لاکھ روپیہ اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جامع مسجد ربوہ، دار المبلغین ربوہ،
جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنہ تکمیل ہیں. لندن میں مرکز ختم نبوت قائم کر دیا گیا
ہے جہاں چار سال سے عالمی ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوتی ہے اور ہمہ وقتی علماء و مبلغ قادیانیت کے
تعاقب میں مصروف ہیں علاوہ ازیں دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کرنیکی کوششیں شروع ہیں.
اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بھی
بہت بڑھ گئی ہیں ختم نبوت کی خدمات اور مالی اعانت اللہ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے.
آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں ضرور شریک ہوں گے اور اپنے عطیات (زکواۃ) صدقہ فطر اور دیگر صدقات
وعطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھیں گے. واجرکم علی اللہ. والسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ

منجانب

(فقیر) خان محمد
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ، ملتان
فون : ۴۰۹۷۸

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش
ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون : ۷۱۱۶۷۱